لاتهنوا ولاتحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین (القرآن الحکیم)

الهلال

Telegraphic Address,
"Alhilal CALCUTTA"
Telephone, No. 648.

تار کا پتہ
" الہلال کلکتہ "
ٹیلیفون نمبر - ٦٤٨

ایک ہفتہ وار مصور رسالہ

مدیر مسئول و خصوصی
احمد المکنی بابی الکلام الدہلوی

مقام اشاعت
٧ - ١ مکلاوڈ اسٹریٹ
کلکتہ

قیمت
سالانہ ٨ روپیہ
ششماہی ٤ روپیہ ١٢ آنہ

نمبر ١١ — کلکتہ : چہار شنبہ ٢٠ ربیع الثانی ١٣٣٢ ہجری — جلد ٤
Calcutta : Wednesday, March 18 1914.

سد ہندیہ کا افتتاح بغداد میں
قاضی بغداد ، گورنر ، و حکام و اشراف شہر -

AL - HILAL
Proprietor & Chief Editor.
Abul Kalam Azad
7/1 McLeod street.
CALCUTTA.

Yearly Subscription, Rs.8
Half-yearly „ „ 4-12

الهلال

مدیر مسئول و محرر خصوصی
احمد المکنیٰ بابی الکلام الدہلوی

مقام اشاعت
۷ - ۱ مکلاؤڈ اسٹریٹ
کلکتہ
ٹیلیفون نمبر ۶۴۸

قیمت
سالانہ ۸ روپیہ
ششماہی ٤ روپیہ ۱۲ آنہ

نمبر ۱۱ — کلکتہ : چہارشنبہ ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۳۲ ہجری — جلد ٤
Calcutta : Wednesday, March 18 1914.

ایک عظیم الشان دینی تحریک کی انتہائی تخریب

مسئلۂ بقاء ندوة العلماء

طلباے دار العلوم کی اسٹرائک

بیس سال ہوے جب ندوة العلما نے اپنی پہلی صدا بلند کی - اُس نے اپنے مقاصد کا اعلان کیا ' جنمیں سب سے اہم ترین مقاصد یہ تھے : رفع نزاع باہمی ' حفظ کلمۂ اسلام و خدمت ملت کے لیے تمام علما کا اجتماع و اتحاد ' اشاعت اسلام ' اصلاح نصاب قدیم ' تدوین علم کلام جدید -

لیکن اُس نے دیکھا کہ مصائب شدید ' موانع لا علاج ' اور وسائل عمل و نجاح مفقود ہیں - سب سے پہلے ضرورت جس چیز کی ہے وہ یہ ہے کہ ہم میں ایسے علماء حق پیدا ہوں جو وسعت نظر و تبحر علمی کے ساتھہ موجودہ عہد فلاکت کی تمام مصیبتوں کا علاج بھی اپنے اندر رکھتے ہوں - سب سے بڑھکر اہم مقصد اشاعت اسلام ہے - اسکے لیے ملک کے اندر صاحبان ایثار و فدا کاران مذہب علما چاہئیں ' اور ممالک متمدنۂ خارجہ کیلیے ایسے روشن ضمیر و کار داں جو علوم حقۂ اسلامیہ کے ساتھہ یورپ کی زبانوں سے بھی ماہر ہوں ' نیز علوم و فنون حدیثہ سے بھی واقفیت رکھتے ہوں -

لیکن بدبختی یہ ہے کہ ایسے لوگ ہم میں ناپید ہیں - یہی حال تمام دیگر مقاصد و اعمال کا ہے -

پس سب سے پہلے ایک ایسا مدرسہ قائم کرنا چاہیے جسکی تعلیم سے مقصود و مطلوب اشخاص پیدا ہوسکیں - چنانچہ مدرسہ قائم ہوا -

* * *

بہت سے لوگوں کو ندوہ کے مقاصد سے تشفی نہ ہولی - خود موجودہ علماء میں سے ایک گروہ کو غلط فہمیاں ہوئیں - باہمی نزاع کا ایک نیا طوفان اٹھا - پھر گورنمنٹ کی سوء ظنی نے رہی سہی امیدیں بھی خاک میں ملادیں - نئے تعلیم یافتہ اشخاص سمجھے کہ یہ انگریزی تعلیم کا رقیب ہے - قدیم گروہ نے کہا کہ نئے خیالات کی ایک دوسری صورت ہے - اُسے اپنوں میں بھی سمجھنے والے اور سچا درد رکھنے والے نہ ملے - غرضکہ زمانے نے اپنی ایک قیمتی متاع کو پا کر کھو دینا چاہا ' اور غفلت و حوادث نے اسکا سامان مہیا کیا : و کانوا فیہ من الزاهدین !

اُسکے بعد پھر ایک نیا دور شروع ہوا ' اور موانع راہ بظاہر ایک ایک کرکے ہٹنا شروع ہوے - قوم نے بھی توجہ کی ' مالی حالت بھی درست ہو چلی - تعمیرات کا سلسلہ شروع ہوا ' کچھہ اشخاص دار العلوم سے پیدا ہوے جنکی قابلیت کا ملک نے اعتراف کیا ' اور وہ وقت قریب آیا کہ ملک اسکی جانب پوری توجہ کرتا ' اسکے اندرونی مفاسد کی اصلاح کی جاتی ' اور اسکے باطن کو بھی مثل اُسکے ظاہر کے صاف و بہتر بنایا جاتا - لیکن جبکہ امیدیں قوی اور توقعات شاد کام ہوئیں ' تو یکایک حوادث و غفلت اور فتنۂ و فساد نے واقعات کا دوسرا ورق اولٹا ' اور مثل بیت المقدس کے ہیکل کے جسکے دو مرتبہ تباہ ہونے کی تورات میں خبر دی گئی تھی ' ندوہ پر بھی دوسری تباہی کا دور شروع ہوگیا : بعثنا علیکم عباداً لنا اولی باس شدید ' فجاسوا خلال الدیار و کان وعداً مفعولا (۱۷ : ۵)

* * *

بیت المقدس کے لیے دو بربادیوں کی خبر دی گئی تھی جو بنی اسرائیل کی شامت اعمال سے آنے والی تھیں - پہلی بخت نصر کی چڑھائی اور دوسری ٹیٹس شاہ روما کی : و قضینا الی بنی اسرائیل لتفسدن فی الارض مرتین ' و لتعلن علوا کبیرا - (۱۷ : ۴)

پہلی بربادی کے بعد عزیر نبی کی آہ و زاری نے سلیمان کے ہیکل اور اسرائیل کے گھرانے کو بچالیا پر دوسرے کے بعد ہمیشہ کیلیے شام کے مقدس مرغزار اجڑ گئے -

کیا ندوة العلما پر بھی یہ دوسری تباہی آخری ہے ' اور کیا یہود ھذہ الامۃ کی بد اعمالیوں سے یہ دوبارہ اُجڑکر پھر آباد نہوگا ؟

و قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم : لتبتغن سنۃ من کان قبلکم (ای الیہود) باعاً بباع ' و ذراعاً بذارع ' و شبراً بشبر ' حتی لو دخلوا فی حجر ضب ' لدخلتم فیہ ! !

* * *

خود ندوة العلما کے اعتراف سے لوگوں نے انکار کیا ' مگر اسکے مقاصد صحیحہ کے اعتراف سے گریز کرنا زمانے کی طاقت سے باہر تھا - اُنکی حقیقت خود زمانے اور وقت ھی کے حکم کا نتیجہ تھی اور انسان سمندر کی موجوں سے لڑ سکتا ہے ' پہاڑوں کی صفوں کو چیر سکتا ہے ' طوفان اور بجلی پر فتح یابی حاصل کر سکتا ہے ' پر زمانے سے لڑنے کی اُسے تلوار نہیں دی گئی ہے - و قال علی علیہ السلام : لا تسبو الدھر ' فان الدھر ھو اللہ -

پهر ديكهو كه خود ندوه تو بے حس و حركت پڑا رها ' ليكن اسكي صدائيں كس طرح تمام عالم اسلامی ميں جنبش پيدا كرتي رهيں ؟ مسلمانان روس نے ٹهيک أسي كے سے مقاصد كو اپنے كاموں كا پروگرام بنايا ' بخارا ميں خود رئيس وقت نے اصلاح نصاب قديم كيليے كميٹي بنالي ' مصر ميں "مدرسة دعوة و ارشاد" اسي كي تقليد ميں بنايا گيا -

خود هندوستان كے اندر بهي ديكهو كه كيا هوا اور كيا هو رها هے ؟ اور پهر سونچو كه ندوه كس طرح اپنا كام چپكے چپكے انجام ديتا رها ؟

درس قديم كے سب سے بڑے مركز مدرسۂ عربيه ديو بند ميں " جمعية الانصار " قائم كي گئی ' اور اس طرح اعتراف كيا گيا كه مدرسه ميں طلبا كو تعليم دينے كے علاوه كچهه اور كام بهي ضروري هيں جنكے ليے سالانه اجتماع هونے چاهيئں ' اور نيز يه كه نئي ضرورتوں كے وجود سے انكار نهيں - اس سے بهي بڑهكر يه كه انگريزي خواں طلبا ليے گئے تاكه انكو علوم عربيه كي تعليم ديكر وقت كي ضرورتوں كا علاج كيا جاے !

اندک اندک عشق در كار آورد بيگانه را !

جنوبي هند ميں مدرسۂ باقيات الصالحات كے اجلاس هوے اور اول سے ليكر آخر تک وهي سب كچهه كها گيا جو ندوه كهتا رها هے - خود گورنمنٹ نے شمله ميں مشرقي علوم كے احياء كيليے كانفرنس منعقد كي اور كلكته يا دهلي ميں نئي درسگاه كی تجويز هے :

لاله ساغر گير و نرگس مست و بر ما نام فسق !
داوري خواهم مگر يارب كرا داور كنم ؟

ندوه كي حقيقت كا سب سے آخري اعلان دهلي كي ايک نئي انجمن هے جو " نظارة المعارف القرانيه " كے نام سے مولانا عبيد الله صاحب سابق ناظم جمعية الانصار ديو بند نے قائم كي هے - اسكا مقصد يه هے كه انگريزي خواں فارغ التحصيل طلبا كو ليكر قران و حديث اور بعض كتب اسرار الدين كا درس ديا جاے اور اس طرح اشاعت و صيانت اسلام كيليے نئے علما پيدا كيے جائيں :

خواهم كه دگر بتكــــده سازيم حرم را

ندوه وهي كهتا تها جو آج كيا جا رها هے ' ليكن فرق يه هے كه اگر اسكي فريادوں پر أس وقت كان دهرا هوتا تو آج اس منزل كا بڑا حصه طے هوگيا هوتا ' اور هم ميں هر طرح كے كاموں كيليے وه قحط الرجال نه هوتا جو نظر آ رها هے - ليكن اب حالت يه هے كه بيس پچيس برس كي غفلت كے بعد لوگ وهاں پهنچے هيں ' جهاں سے ندوه نے ايک قرن پہلے اپنا سفر شروع كرنا چاها تها :

انچه دانا كند كند نادان
ليک بعد از خرابي بسيار

* * *

آج هر طرف اشاعت اسلام كے كاموں كو لوگ محسوس كر رهے هيں اور لارڈ هيڈلے كے اسلام لانے كے واقعه سے لوگوں ميں از سر نو اسكا خيال پيدا هوگيا هے كه ممالک يورپ ميں اسلام كے داعي بهيجے جائيں تاكه اسلام كی تبليغ خارجه كا كام شروع هو - ليكن كيا يه كام بغير انگريزي داں و نئے تعليم يافته علما كے انجام پاسكتا هے ' اور كيا اسكے ليے علما هم ميں موجود هيں ؟

اگر نهيں هيں تو درسگاه كي ضرورت هے - پهر يه كيسي غفلت شديد هے كه دار العلوم ندوة العلما صرف انهي مقاصد كيليے پيشتر سے قائم هے - وه اپني تاسيس و تعمير كي ابتدائي منزلوں سے گذرچكا هے - اسكا وجود قوة سے فعل ميں آچكا هے اور صرف تكميل و اصلاح كا محتاج هے - هم أسكي تباهي و بربادي كو گوارا كر رهے هيں اور اپنی ايک بني بنائي هوئي متاع عزيز كو اپنے سامنے ضائع هوتا ديكهه رهے هيں ؟

اس سے بڑهكر غفلت و سرشاري كي مثال اور كيا هوسكتي هے كه جن مقاصد كيليے همارے هاتهوں ميں نئے پروگرام اور نئے كاموں كے خاكے هوں ' عين أنهي مقاصد سے خود همارا بنايا هوا ايک كام پيشتر سے موجود هو - هم أسے تو ضائع كرديں مگر نئے كاموں كي تلاش ميں سرگرداں هوں ؟ فما لهٰا ولاء القوم ' لا يكادون يفقهون حديثا ؟

* * *

البته يه ضرور هے كه بحالت موجوده ندوه نه تو قوم كا هے ' اور نه اسكے كسي مرض كا علاج هے - اسكا كوئي نظام صحيح نهيں - اسكے دستور العمل ميں قوم كي راے اور قوة عمل كو كوئي دخل نهيں - اسكي حكومت كا رشته صرف چند آدميوں كے هاتهه ميں هے اور جب تک مشتركه اور جمهوري كاموں كے اصولوں پر اسكا دستور العمل نه بنے گا ' هميشه اشخاص هي كے هاتهوں ميں رهيگا - اسكے انتهائي تغيرات و اعمال كا حق بهي ايک محدود طبقه كي مجلس خاص كو ديديا گيا هے ' اور اسيكا نتيجه هے كه وه محض چند مقامي اور قابض آدميوں كا كهلونا بنگيا هے ' جو جس طرح چاهيں اپنے اغراض كيليے أس سے كهيل سكتے هيں -

اس سے بهي بڑهكر يه كه أس نے اپني آخري توقعات بهي كهوديں اور چند آدميوں نے خانه ساز سازش كركے نئے عهده دار منتخب كرليے - ايسا كرنا خود ندوه هي كے دستور العمل و قواعد كے صريح برخلاف هے - پهر نه تو قوم أن اشخاص سے واقف هے ' نه انكے كاموں كي أسے خبر هے ' اور نه يه جانتي هے كه جن مقاصد كا ندوة العلما ماتم گذار هے ' أن سے أنهيں كوئي مناسبت و تعلق بهي هے يا نهيں ؟

دار العلوم ايک ويرانۂ و خرابه هوگيا هے - گرد و خاک كے اندر چند مدرسوں اور طالب علموں كي مٹي هوئي صورتيں نظر آتي هيں ' اور وه بهي قريب فنا هيں - طلبا كي تعداد ايک تهائي سے زياده گهٹ گئي هے ' اور انكے اندر ولولۂ تحصيل اور شوق تدريس كي كوئي روح باقي نهيں رهي - انكے دل افسرده هوگئے هيں اور اپني حالت پر متاسف هيں - انكو ارباب فن كي صحبت و تعليم سے محض بربناے بغض ذاتي روكا جاتا هے ' اور قومي مجلسوں ميں شركت كي اجازت نهيں دي جاتي - حتی كه أنهوں نے اسٹرائک كردي هے ' اور يه امن مدارس و مجامع كي انتهائي غارت هے !

كسي مدرسے كي معنوي زندگی كيليے بڑي چيز يه هے كه اسكے طلبا كے اندر اپني كالج لائف كي محبت اور ولولۂ و نشاط كار هو - يهي ولوله انكو سب كچهه بنانے والا هے ' ورنه محض كتابوں كے صفحوں اور معلموں كي زبانوں ميں تو كچهه بهي نهيں هوتا -

ليكن دار العلوم ندوه كے اندر اب كسي طالب علم كو اپني زندگي محسوس نهيں هوتي - به حيثيت مجموعي انكي اور انكے مدرسه كي حالت ايسي هوگئي هے كه ديكهنے والے كو زندگي كي جگه ايک معنوي موت كے آثار نظر آتے هيں !

يه حالت ديكهكر تعليم كا ايک سركاري انسپكٹر بهي همارے ماتم ميں شريک هوگيا ' اور اس نے افسوس كيا كه گورنمنٹ كا پانچ سو روپيه ماهوار ضائع جا رها هے !

كچهه شک نهيں كه ان حالات كے ساتهه ندوه كچهه بهي نهيں هے - اتنا بهي نهيں جتنا كسي ديهات كا مكتب يا كسي پراني مسجد كے ملا كا صحن درس هوتا هے - بلا شبه اگر اسكا مرض لا علاج

اور اُسکي خرابي نا قابل دفع هے تو اُسے مٹ هي جانا چاهيے ' ليکن مٹنا چاهيے - اس طرح سسک سسک کر دم نهيں توڑنا چاهيے که اسکے ماتم گذار تماشا ديکهيں ' اور کسي سے اتنا بهي نهو که دست علاج کي جگهه خنجر هلاکت هي کو کام ميں لاے !

گيرم که وقت ذبح تپيدن گناه من
ديدن هلاک و رحم نه کردن گناه کيست ؟

ليکن ابهي مرض لا علاج نهيں هوا اور درستگي ممکن هے - وه بيس سال کي کوششوں کا نتيجه هے اور ايک ايسا کام هے جسميں اصلاح کے سوا اور سب کچهه موجود هے - اگر هم اُسکي اصلاح کرسکيں تو زمانۂ حال کي ايک بهترين درسگاه بن سکتي هے - وه اُن تمام ضرورتوں کو پورا کرسکتي هے جنکو اب هر شخص محسوس کر رها هے ' کيونکه اصلاح ملت اور حفظ و تبليغ اسلام کے تمام کاموں کيليے وه ايک بنا بنايا هوا مرکز هے -

خـلاصـۂ مطـالب

پس موجوده وقت کے کاموں ميں سب سے زياده اهم کام مسلمانوں کيليے يه هے که وه ندوة العلما کي اصلاح کي طرف متوجه هوں اور اسکے تمام مفاسد و نقائص کو سمجهکر ايک فيصله کن اور آخري انتظام کرديں تاکه وه ايک باقاعده اور منظم درسگاه کي صورت اختيار کرلے -

طلبا کي موجوده اسٹرائک بهي در اصل انهي نقائص کا نتيجه هے - پس هم کو نظر محض ايک دو نتيجوں هي پر نهيں رکهني چاهيے بلکه اصلي علتوں اور سببوں کو دور کرنا چاهيے -

اس امر سے کوئي انکار نهيں کرسکتا که مولانا شبلي نعماني نے ندوة العلما کو دوباره زنده کيا اور اسکے ليے بهت سي خدمتيں انجام ديں ' ليکن افسوس که انهوں نے کبهي اسکے اندروني مفاسد کو دور کرنے کيليے قوت صرف نه کي ' اور اسکي بے ضابطگيوں سے قوم کو خبردار نه کيا ورنه يه وقت بد کبهي بهي نه آتا - يه انکي ايک ايسي کمزوري تهي جسپر انهيں خود بهي اپنے تئيں ملامت کرنا چاهيے - اب صرف مولانا شبلي سے توقعات رکهنا بهي بے سود هے جيسا که بهت سے لوگ کهه رهے هيں - کوئي کام جو صرف اشخاص کي اميد پر هو ' زنده نهيں رهسکتا ' اور اگر ندوة العلما صرف مولانا شبلي هي کے دم سے هے تو ندوه کي قسمت پر رونا چاهيے جو ايک ايسے ستون پر کهڑا هے جو هميشه قائم نهيں رهيگا -

ندوه کو قوم کے هاتهه ميں آنا چاهيے - اب تک وه ايک ايسي قومي جائداد هے جسکي سند تو قوم کي جيب ميں هے پر قبضه اُسکا نهيں هے -

اس بارے ميں اصلي اور صحيح ترتيب عمل يه هے :

(۱) سب سے پہلے اسکي موجوده حالت کا سوال هے - پوري بے قاعدگي کے ساتهه اسکے ليے نئے عهده دار منتخب کيے گئے هيں جسکي تفصيلي سرگذشت " مدارس اسلاميه " کے سلسلے ميں آينده نمبر پيش کريگا - اسکا نتيجه يه هے که ندوه نے اپنے اصلي مقاصد بالکل کهو ديے هيں ' اور جمهور کي آواز اُسميں کوئي چيز نهيں اسي طرح دار العلوم کا انتظام بالکل ابتر هوگيا هے - شکايتوں کا ايک پورا سلسله هے - طلبا سے حيثيت تعليمي بالکل مفقود هوگئي هے - انهوں نے تعليم چهوڑ کر اسٹرائک کر دي هے -

(۲) اسکے بعد اصل ندوه کے نظام و اساس کا سوال هے - جب تک ايک مرتبه اُسے از اول تا آخر نظر ڈالکر درست نه کيا جائيگا ' کچهه بهي نهوگا - اسکے قواعد و ضوابط بالکل بدل ديے گئے هيں - جماعت کو اسميں کوئي دخل نهيں - ارکان انتظامي کا دائره چند خاص خيال کے لوگوں ' اپنے دوستوں اور رفيقوں ' يا ايک هي خاندان کے بهت سے لوگوں سے بهر ديا گيا هے - تنگ خيالي اور فريقانه تعصبات سے پورا پورا کام ليا گيا هے - ترتيب عمل و تقسيم کار کا وجود نهيں - خود دار العلوم کيليے کوئي مکمل نظام و دستور العمل نهيں هے - ان تمام اساسي امور کي اصلاح هوني چاهيے -

(۳) سب سے آخر ندوه کے مقاصد اور اصول عمل کا مسئله هے - وه اصلاح ديني کي ايک تحريک هے جو درس علوم صحيحۂ اسلاميه اور طريق ارشاد و هدايت ديني کي راه سے کام کرنا چاهتي هے - پس اسکا محور عمل کيا هونا چاهيے ؟ اس بارے ميں ميرے بعض خاص خيالات هيں ' اور ميں ندوة العلما کے کاموں سے متعدد امور ميں اصولي اختلاف کرنے کے وجوه رکهتا هوں - پس اس مسئله پر بهي ايک نظر ثاني هوني چاهيے -

* * *

ان امور کے حصول کا طريقه يهي هے که سب سے پہلے ايک معتمد کميشن يا مجلس قائم هو جو موجوده نقائص کي تحقيقات کرے - اسکے بعد ايک عظيم الشان نيابتي جلسه منعقد هو ' اور وه ندوه کو اسکي زندگي کا آخري فيصله سنادے -

تمام ارباب درد و کار کو اسکے ليے اپني صدائيں بلند کرني چاهئيں اور حس کار و جوش عمل کا ثبوت دينا چاهيے -

و ما تشاؤن الا ان يشاء الله - ان الله کان عليما حکيما -

اسٹـرائـک

الحمد لله که ندوه کے معاملات کي طرف سے جو عام غفلت چهائي هوئي تهي ' وه دور هونا شروع هوگئي هے - وقت اور حقيقت کي کوئي صدا بيکار نهيں جاسکتي - پچهلا الهلال بده کے دن ڈاک ميں پڑا هے اور جمعه يا سنيچر کے دن باهر پڑها گيا هے - آج پير کا دن هے - اس حساب سے جو خطوط و مراسلات کل سے آج تک دفتر ميں پهنچے هيں ' وه عين اُسي دن لکهکر ڈاک ميں ڈالي گئي هونگي جس دن الهلال پهنچا هے - تاهم اسطرح کي مراسلات کي تعداد تيس چاليس سے کم نهيں اور يه بهت بڑا ثبوت تنبه و ايقاظ غفلت کا هے - و لله عاقبة الامور -

* * *

اسٹرائک بدستور قائم هے - ايک مراسله نگار کے خط سے معلوم هوا هے که طلبا اپني شکايتوں کے متعلق ايک تحرير شائع کرنے والے هيں - جو حالات هم تک پهنچے هيں اگر وه صحيح هيں تو افسوس کرنا پڑتا هے که اسٹرائک کے بعد سے جو سلوک نئے حکام ندوه کررهے هيں وه سخت باز پرس کا مستحق هے - انکو چاهيے تها که وه نرمي سے پيش آتے که اصلاح حال کا سب سے بڑا حربه يهي هے ' اور پهر باقاعدگي کے ساتهه انکي شکايتوں کو سنتے - مگر معلوم هوا هے که انهوں نے پہلے جبر و تشدد کے اظهار سے کام لينا چاها ' اسميں ناکام رهے تو کهانا بند کر ديا - اس سے بهي کچهه نهوا تو بورڈنگ سے نکل جانے کي اور پوليس سے مدد لينے کي دهمکي دي ' اور صاف انکار کرديا که هم طلبا سے کچهه سننا نهيں چاهتے - اگر واقعي ايسا هي کيا جارها هے تو ندوه کي بربادي کي يه آخري ذمه داري هے جو يه لوگ اپنے سر لے رهے هيں ' اور وه ياد رکهيں که يه ذمه داري انکي تمام پچهلي ذمه داريوں سے بهي بڑهکر انکے ليے خطرناک هے -

انکو چاهيے تها که وه شکايتوں کو سنتے اور اگر انکے وجوه سے انکار هے تو قبل اسکے که باهر سے کميشن قائم هو ' خود هي ايک کميشن غير متعلق لوگوں کا قائم کرديتے - يه کميشن ايسے لوگوں سے مرکب هوتا جو طلبا اور حکام ندوه ' دونوں کے الگ الگ معتمد هوتے - پهر طلبا کو انکے سامنے پيش کرتے - اظهارات ليتے اور معامله صاف هوجاتا - دنيا بهر ميں کام کرنے کا يهي طريقه هے -

مسـاجـد و قبـور لشکر پور

بیان کیا گیا ھے کہ اب لشکر پور کي مساجد کا مسئلہ صوبے کے اعلی حکام کے ھاتھہ میں ھے اور وہ بہت جلد اس کا فیصلہ کرینگے - لیکن ضرورت اس سے بھي بلند تر حکام کے توجہ کي ھے ' ورنہ یہ معاملہ بھي کانپور کے واقعہ سے کم نہوگا -

کہا جاتا ھے کہ ایجي ٹیشن نہ کرو - پبلک کے سامنے گورنمنٹ کي اطاعت کے سوا اور کچھہ زبان سے نہ نکالو - اگر ایسا کروگے تو یہ بغاوت ھے - لیکن سوال یہ ھے کہ خود گورنمنٹ اور عام حکام کے طرز عمل کا کیا حال ھے ؟ کیا وہ کسي سچائي کو وقت سے پہلے اور بغیر عام ھیجان کے قبول کرلیتے ھیں ؟

اسي لشکر پور کے واقعہ سے اس سوال کا جواب مانگنا چاھیے - ابتدا ھي میں حکام کو تمام ،معاملات سے واقفیت ھوگئي تھي اور گورنمنٹ کے سامنے پورا معاملہ رکھدیا گیا تھا - لیکن بارجود اسکے کوشش کي گئي کہ غفلت اور التوا سے فائدہ اٹھا کر مسجدوں کو منہدم کردیا جاے ' مثل اُن بہت سي مساجد کے جو اسي طرح منہدم ھوچکي ھیں !

اسطرح خود گورنمنٹ ھي پبلک کو سکھلا رھي ھے کہ ھم سے کام نکالنے کا صحیح طریقہ کیا ھے ؟ مگر ستم یہ ھے کہ جب اس ایک ھي کامیاب طریقہ سے کام لیا جاتا ھے تو پھر حکام آپے سے باھر ھوجاتے ھیں اور چیخ اُٹھتے ھیں کہ یہ بغاوت ھے :

دنبـال تو بودن گنـہ از جـانب مانیست
با غمـزہ بگـو تا دل مـردم نـہ ربایـد

کانپور کے معاملے کے بعد امید بندھي تھي کہ شاید حکام عبرت پکڑیں اور سمجھیں کہ سڑکوں کي کشادگي اور بحري اسٹیشنوں کي وسعت بغیر خدا کي عبادت گاھوں کو ڈھاے ھوے بھي ممکن ھے - خود ھز ایکسلنسي لارڈ ھارڈنگ نے بار بار اسکا اعلان کیا ' اور پچھلي کونسل کي اسپیچ کے بعد تو مسجدوں کي طرف سے ھمیں بے فکر ھوکر سوجانا تھا - مگر افسوس کہ لشکر پور کے معاملے نے یقین دلا دیا ھے کہ وھي اعتقاد سچ تھا جو اس بارے میں ابتدا سے ھے ' اور جو ان وعدوں کي دلفریبي سے متزلزل سا ھوگیا تھا !

یہ چھوٹے حکام جو ایسا کر رھے ھیں ' در اصل گورنمنٹ کے اعلی اعلانات کي صریح توھین کرتے ھیں - انکے نزدیک ھز ایکسلنسي لارڈ ھارڈنگ کے اظہارات گویا بالکل ایک بے اثر چیز ھیں - پس سوال یہ ھے کہ کب تک مسلمان اسطرح اپني عبادت گاھوں کي طرف سے بیقرار و مضطرب رکھے جاینگے ؟ اور آخري نتیجہ اسکا کیا ھوگا ؟

کیا بہت آساني کے ساتھہ ممکن نہیں ھے کہ اسي طرح غفلت میں مسجدیں توڑدي جالیں ' اور قبرستانوں سے بوسیدہ ھڈیاں نکالکر بکھیر دي جالیں ؟ ان نظائر سے معلوم ھوتا ھے کہ اب مسجدیں صرف مسلمانوں کي بروقت ھشیاري ھي سے بچ سکتي ھیں نہ کہ کسي قانون اور سرکاري وعدے سے - اگر ایسا ھي ھے تو کیا مسلمانوں کو اب ھر وقت ھشیار اور آمادۂ کار رکھنا پڑیگا ؟

ھم لوگوں کو ھشیار کرتے رھے ھیں اور اب بھي ایسا ھوسکتا ھے لیکن گورنمنٹ کیلیے اس وقت کا انتظار کرنا دانشمندي کے خلاف ھوگا -

کاش حکام اس سوال کا جواب اپنے دل سے پوچھیں اور انکے نتائج سے ڈریں !

اس موقعہ پر ھم اُن لوگوں کو یاد کیے بغیر نہیں رھسکتے جو گذشتہ جنوري میں قانون تحفظ مساجد کي منظوري کا وعدہ دلاتے تھے ! قانون تو جنوري میں پاس نہوا - البتہ فروري میں ایک آدھ مسجد بھي گرا دي گئي ! ! فما لھا ؤلاء القـوم ' لا یـکادون تفقـھون حـدیثا !

الهلال

۲۰ ربیع الثانی ۱۳۳۲ ہجری

صـدا بـہ صـحـرا !

مسئلـۂ قیام الـھلال کا آخري فیصلہ

(۱)

از نـالہ ام مـرنج کہ آخر شدست کار
شمع خموشم وز سرم دود مي رود !

الھلال کو نکلے ھوے اکیس ماہ ھوگئے یعنے تین ماہ کے بعد پورے دو سال ھوجائینگے - الھلال مثل دنیا کے تمام کاموں کے ایک کام ھے ' جسکا ھرجزو روپیہ کے خرچ سے طیار ھوتا اور انسان کي دماغي و جسماني محنتوں سے بنتا ھے - جس طرح کہ دنیا میں ھر شے قیمت سے ملتي ھے ' اسي طرح الھلال کیلیے بھي ھر شے خریدني پڑتي ھے - اسکے لیے پریس قائم کیا گیا ھے ' جسکي ھر چیز روپیـہ دیکر لي گئي ھے - وہ کاغذ پر چھپتا ھے ' اسپر سیاھي صـرف کي جاتي ھے ' تصویروں کے بلاک بناے جاتے ھیں ' اور یہ تمام اشیا قیمت کے بغیر نہیں ملتیں - مثل دنیا کے تمام کاروباري دفاتر کے اسکا بھي ایک دفتر ھے ' جسکے لیے چاندي اور سونے کے سکے مطلوب ھیں ' اور دنیا میں ابتک معاوضۂ جنس کا قدیمي اصول بغیر کسي اقتصادي تغیر کے جاري ھے -

پھر یہ بھی ھے کہ دنیا عالم اسباب ھے ' اور کوئي کام قائم نہیں رھسکتا جب تک کہ اسکا جمع و خرچ برابر نہو ' یا اسکے لیے کوئي ایسا خزانہ ھاتھہ نہ آجاے ' جسکے گھٹ کر ختم ھوجانے کا خوف دور کردیا گیا ھو -

اگر یہ تمام حقائق ' حقائق اصلیہ ھیں ' جنکي صحت متعارف اور نا قابل انکار ھے تو کوئي وجہ نہ تھي کہ الـھلال کیلیے روپیہ کا مسئلہ موثر نہ ھوتا اور اسکي مالي حالت کے موضوع کو بالکل نظر انداز کردیا جاتا ' اور وہ کہ سب کیلیے اسکے پاس زبان ھے ' ضرور تھا کہ خود اپنے لیے بھي کبھي نہ کبھي کچھہ بولتا -

تاھم احباب کرام سے پوشیدہ نہیں کہ اس بارے میں آجتـک وہ بالکل خاموش رھا ' اور اس لحاظ سے وہ ملک کے تمام زر طلب تجارتي اور غیر تجارتي کاموں میں شاید ایک ھي کام ھے ' جس نے اپني مالي حالت کے متعلق باوجود مسلسل کام کرنے کے اسدرجہ خاموشي اختیار کي ھے - شش ماھی جلدوں کے اختتام اور فاتحۂ جلد جدید کے لکھتے ھوے کئي بار ارادہ ھوا کہ چند کلمات اس بارے میں بھي عرض کروں - لیکن ھر مرتبہ طبیعت نے نہایت کراھیت کے ساتھہ انکار کردیا کہ خدا کي تلاش کے ساتھہ اُسکے بندوں کے آگے ھاتھہ پھیلانا زیبا نہیں - پچھلے دنوں ایک دو سطریں اس بارے میں لکھیں بھي تو وہ اسقدر مجمل اور مبہم اشارہ تھیں کہ شاید بہت سے لوگ سمجھے بھي نہ ھونگے - گذشتہ جلد کے کسي آخري نمبر میں " صدا بہ صحرا " کے عنوان سے الھـلال کے روز افزوں مخارج کي

پیدا کرا دینا ھے کہ متعلم آگے چلکر خود اپنے درس و مطالعہ کے لیے راہ پیدا کرلے -

یہ سچ ھے - دنیا کي ھر زبان کا نصاب تعلیم یہي مقصد رکھتا ھے - یہ کچھہ ایک آپ ھی کا مقصود نہیں ھے - لیکن سوال یہ ھے کہ اگـر یہی مقصود تھا تو اسکی کیا علت ھے کہ معقولات قـدیم کے لیے تو متون و شروح کے بوجھہ سے دماغوں او کچل ڈالا جاتا ھے' مگر قران و علوم قران کیلیے صرف جلالین و بیضاوي کے چند اجزا ھي کافي سمجھہ لیے گئے ھیں ؟

اور پھر کیا ان کتابوں کے ذریعہ قران اور علوم و معارف قران سے کوئي حقیقي مناسبت پیدا ھو سکتي ھے ؟

بهر حال دارالعلوم ندوہ میں فن ادب کي اصلاح کے بعد سب سے زیادہ زور فن تفسیر پر دیا گیا - طریق تعلیم میں املا (لیکچرز) کا سلسلہ شروع کیا ' قران کریم کے مطالب کے مختلف حصے کـر کے ھر ھر حصہ پر مستقل درس دینے کي کوشش کي ' اور گو سب سے بڑي لا علاج مصیبت اشخاص و معلمین کے فقدان کي تھي ' تاھم بہت سي مشکلوں سے راہ صاف ھوئي اور تفصیل مفصل صحبتوں کي محتاج ھے -

(درجـۂ تـکمیل)

علوم اسلامیہ کي موجودہ تعلیم کا ایک بڑا نقص یہ ھے کہ فن تعلیم کے اُن عمدہ اصولوں سے جو آج انساني دماغ کي مخفي قوتوں کو اُبھار رھے' اور قدرتي قابلیتوں کي نشو و نما کر رھے ھیں' اُسے کوئي مناسبت نہیں - تعلیم کا ایک بـڑا اصول یہ ھے کہ سب سے پہلے طلبا کو تمام ضروري علوم سے بقدر ضرورت آشنا کیا جاے ' اور گویا اسطرح انکے دماغ کے آگے علم و فن کي تمام جنس و متاع رکھدي جاے - پھر دیکھے کہ قدرتي طور پر کس طالب علم کو کس چیز سے ذوق خاص ھے ؟ اور کون دماغ کس شاخ علم کیلیے اپنے اندر مناسبت طبیعي رکھتا ھے ؟ جس علم سے جس متعلم کو ذوق خاص ھو ' اُسي کي تکمیل کا اسکے لیے سامان کرے - کیونکہ ھـر دماغ قدرتاً ایک ھي فن کیلیے مستعد ھوتا ھے' اور ایسے افراد خال خال ھوتے ھیں جو متعدد علوم سے یکساں ذوق رکھتے ھوں -

یہ میں کچھہ اسپنسر کي ایجوکیشن سے نقل نہیں کر رھا ھوں' بلکہ پانچویں صدي میں امام غزالي نے بھي یہي لکھا ھے -

لیکن ھمارے یہاں تکمیل فن خـاص کا مفہوم مفقود ھے - طالب علم خود اپني مناسبت سے کسي فن میں رسوخ خاص حاصل کرلے لیکن مدرسہ اس بارے میں اُسکے لیے کچھہ نہیں کرسکتا - اسي کا نتیجہ ھے کہ ھم میں علماے فن یکسر ناپید ھو گئے ھیں -

مولانا شبلي نے اس نقص کو دور کیا اور دارالعـلوم میں ایم - اے کا درجہ " درجۂ تـکمیل " کے نام سے کھولا گیا ' تاکہ فراغت کے بعد طلبا اپنے ذوق و مناسبت کو دیکھیں اور ادب ' تفسیر و حدیث ' علوم جدیدہ ' زبان انـگریزي ' جس فن کو چاھیں ' دو سال تـک صرف اسي کو حاصل کریں -

(علوم عصریہ و زبان انـگریزي)

ندوہ نے اپني خصوصیات تعلیم میں ایک بڑي چیز یہ بتلائي کہ وہ علوم عصریہ و السنۂ فرنـگ کي تعلیم' علوم اسلامیہ کے ساتھہ شامل کریگا تاکہ اسلام و اھل اسلام کي موجودہ داعیات و ضروریات کیلیے علماء جامع و ذو الیمینین پیدا ھوں :

پنبہ را آشتي اینجا بہ شـرار افتادہ ست !

لیکن اس راہ کي دقتیں بھي کم نہ تھیں - انـگریزي زبان کي تعلیم کا انتظام آسان تھا مگر عربي داں طلبا کیلیے علوم عصریہ کي تعلیم مشکل تھي - اول تو ھماري مشرقي زبانوں میں نئے علوم کي معتمد کتب ناپید ' پھر بعض تراجم عربیہ ھیں بھی تو انـکے پڑھانے والے کہاں سے لاے جائیں ؟

تاھم اس شاخ میں بھي کوشش بالکل رائیگاں نہ گئي - انـگریزي تعلیم یافتـہ اصحاب کی ایک کمیٹی بنائي گئي جس نے ادب انـگریزي کي تعلیم کیلیے ایسا نصاب تجویز کیا جسکي تدریس کے بعد متعلم کو اتني قابلیت حاصل ھوجاے' جتني انٹرنس کے درجے تک یونیورسٹي کے طالب علموں کو ھوجاتي ھے - حساب ' جغرافیـہ ' اقلیدس' اور ریاضي' جنکو ھمارے علما کے دربار علم میں بہت حقارت کے ساتھہ یاد کیا جاتا ھے اور اس لیے بہت کم اُنہیں وھاں تـک باریابي ملتي ھے ' داخل تعلیم کیے گئے - دروس الاولیہ وغیرہ بیروت کے بعض تراجم کو باھر کے مخصوص اشـخاص کے ذریعہ پڑھایا گیا ' اور اس طرح طلباے دارالعـلوم اک گونـہ نـئے علوم سے بھي آشنـا ھو گئے - کم از کم وحشت و بیگانگي نہ رھي -

(تصـنیف و تالیف)

ندوہ نے جس اصلاح تعلیم کا دعوا کیا تھا ' اسکا ایک بہت بڑا نتیجہ یہ ھونا تھا کہ وہ اپني درسگاہ میں ایسے وسائل و اسباب مہیا کرتا کہ اسکے تعلیم یافتہ گروہ سے مختلف علوم و فنون میں اھل قلم و مصنف پیدا ھوتے -

تصنیف و تالیف کا مـذاق بہت سي چیزوں کا طالب ھے - تعلیم و طرز تعلیم کے بعد علمي صحبت و مجامع ' مـذاکرات و مباحثات علمیہ' مطالعۂ و نظر ' مشق و مزاولت ' اور سب سے زیادہ کسي مصنف کے زیر نظر کام کرنے سے قدرتي قابلیتوں کو تربیت میسر آتي ھے - قدیم مدارس میں اسکا سامان ناپید ھے - خود مدرسین ھي کو ذوق نہیں تا بدیگراں چـہ رسـد ؟ وسعت مطالعۂ و نظر کا جب سامان ھي نہو تو دماغ میں استعداد اخذ و ترتیب و بحث کیونـکر کام دے ؟ اسي کا نتیجہ ھے کہ صدھا متخرجین مدارس عربیہ میں دو چار صاحب نظر مصنف بھي نظر نہیں آتے -

دار العلوم ندوہ کي ھر چیز محض ابتدا تھي' نیز وہ ایک انقلابي سعي تھي جو نئے ساز و سامان سے نئے نتائج پیدا کرنا چاھتي تھي - اسلیے ابتدائي تجربوں سے نتائج کاملہ کي امید نہیں کي جاسکتي تھي' تاھم بلا خوف تغلیط کہا جا سکتا ھے کہ آٹھہ دس برس کے تعلیمي دور سے جـو نتائج اس بارے میں بھي اُسنے پیدا کیے ' وہ بہت حد تـک تعجب انگیز اور نہایت قیمتي ھیں -

مولانا شبلي کے مذاق علم و تصنیف و تالیف نے قدرتي طور پر اسکا سامان مہیا کردیا - ایک مصنف کا وجود خود مدرسـۂ فن تصنیف ھوتا ھے - خاص خاص طلبا جنکے اندر اس کام سے مناسبت موجود تھي مختلف عنوانوں سے تصنیف و تالیف اور انشاء رسائل کے کاموں پر لگاے گئے ' اور فکر و مطالعہ کي راھیں انکے سامنے کھل گئیں - چنانچہ متخرجین ندوہ میں سے کئي اھل قلم و مصنف پیدا ھوے جو مختلف حیثیتوں سے آجکل کي اھل قلم جماعت میں امتیاز خاص رکھتے ھیں - بہترین مدارس جدیدہ بھي انکے سے نمونے پیدا نہیں کرسکے ھیں -

209

(بھاشا اور سنسکرت)

ندوہ کا اولین مقصد اشاعت اسلام تھا - دار العلوم اسي ليے قائم ہوا کہ اسکے ليے کام کرنے والے پیدا ہوں - آجکل آریا سماج کے نئے مذہبي حلقوں نے مسلمانان ہند کے سامنے ایک نیا حریف پیدا کر دیا ہے - انسے مباحثہ کرنے کے ليے ضروري ہے کہ انکے علوم و الہیات سے واقفیت ہو -

مولانا شبلی نے چاہا کہ دار العلوم میں ایک کلاس اسکے ليے بھي کھول دي جاے تا کہ کچھہ طلبا ابھي سے اسکے ليے طیار ہونے لگیں - چنانچہ ایک پنڈت خاص اسي غرض سے ملازم رکھا گیا ' اور چند طلبا نے باقاعدہ پڑھنا شروع کر دیا - عرصے تک یہ سلسلہ قائم تھا - مجھے معلوم نہیں پھر قائم رہا یا نہیں -

(جماعۃ خدام اسلام)

اس سے بھي اہم تر اور نتائج کے لحاظ سے اعظم ترین خیال جو ہوا وہ یہ تھا کہ طلباے دارالعلوم میں سے کمسن بچوں کی ایک جماعت عام طلبا سے الگ کرلي جاے - انکا قیام علحدہ ہو' انکي تربیت خاص طور پر کي جاے ' انکے طرز معیشت میں فقر و مسکنت کا زیادہ خیال رہے - ایک خاص شخص اسطرح انکي نگراني کرے کہ ہر وقت انھي کے ساتھہ رہے اور شب و روز کسي وقت بھي انسے علحدہ نہو' تاکہ اس گروہ سے جفاکش ' ایذا دوست ' مذہب پرست ' اور اشاعت اسلام و اصلاح ملت کے کاموں میں اپنے تئیں فدا کردینے والے طلبا طیار ہوسکیں -

یہ خیال جس آساني سے ذہنوں میں آجاتا ہے ' اسقدر اسکا کرنا آسان نہیں ہے ' اور اسکے ليے جو سامان مطلوب ہیں وہ خاص اور بہت کمیاب ہیں - تاہم مولانا شبلي نے حتی الامکان اسکي ایک ابتدائي بنیاد سي ڈالديني چاہي اور کمسن طلبا میں سے ایسے لوگوں کو حزم و احتیاط کے ساتھہ چن لیا جنھوں نے اس راہ کي تکلیفیں سننے کے بعد خود ہي انکے جھیلنے کي خواہش کي ' اور جنمیں ذہانت و شرافت کے علاوہ اور جوہر بھي اوروں سے زیادہ نظر آے -

انکے قیام کا انتظام مخصوص کیا گیا - مدرسین دارالعلوم میں سے ایک معتمد ترین بزرگ کو انکي نگراني سپرد کي - تقریر و بحث کي مشق کرائي جانے لگی - چھوٹے چھوٹے بچے جنکي عمریں بارہ تیرہ برس سے کسي طرح زاید نہوگی ' برجستہ اور دل و مربوط تقریر کرنے لگے - مذہبي اعمال کي پابندي میں بھی انکی سختي بہت زیادہ رکھی گئي - پانچ وقت مسجد میں وہ اذان صف کے نمازي تھے -

میں نے یہ حالات بارہا خود دیکھے اور جب کبھي لکھنو گیا ہمیشہ کسی نہ کسی لڑکے کی نسبت اچھي راے قائم کرنے کا موقع ہاتھہ آیا -

یہ ایک صحیح اصول پر محض ابتدا تھي ' لیکن اسکے لیے بہت سے اجزاء عمل مطلوب ہیں - و القصۃ بطولہا -

الھلال کي ایجنسي

ہندوستان کے تمام اردو ' بنگلہ ' گجراتي ' اور مرہٹي ہفتہ وار پرچوں میں الہلال پہلا رسالہ ہے ' جو باوجود ہفتہ وار ہونے کے ... ... کثرت سے متفرق فروخت ہوتا ہے - اگر آپ ... ... تجارت کے متلاشي ہیں تو ایجنسی کی ... ... لکھیے

دار العلوم ندوہ

طلبا کي اسٹرائک

[از وقائع نگار لکھنو]

طلباء دار العلوم ندوۃ العلماء نے کل بتاریخ ۷ مارچ سنہ ۱۹۱۳ع مختلف شکایات کي بنیاد پر جو کچھہ عرصہ سے پیدا ہو رہي تھیں اسٹرائک کردي - اسوقت بظاہر یہ سبب ہے کہ تقریباً دو ہفتے ہوے کہ ایک درخواست طلباء نے ناظم صاحب کو دي تھی - اسکا جواب لینے کے لیے ناظم صاحب کے پاس گئے - جناب ناظم صاحب نے بجاے اسکے کہ اوس درخواست کے متعلق کچھہ فرمائیں ' نہایت سختی سے اپنی دار النظامت سے نکل جانے کا حکم دیا اور بہت بري طرح پیش آے -

اسکے بعد بعض مقامي ارکان مکان پر تشریف لائے' اور چند طلباء کو بلاکر دیر تک گفتگو کي ' مگر انھوں نے بھي بغیر طلبا کي شکایت دریافت فرمائے ہوے اسي بات پر زور دیا کہ اگر تمنے کل سے تعلیم شروع نہ کردي تو تمکو مدرسہ بجبر فوراً خالي کردینا پڑیگا - طلباء نے اسکا جواب کچھہ نہیں دیا ' اور اسلیے خاموش رہے کہ بغیر ہماري شکایات سنے ہوے جب یک طرفہ فیصلہ کردیا تو ایسي حالت میں کچھہ کہنا بیکار ہے - چونکہ اسکے قبل متعلقین دار العلوم نے موجودہ طلباء کے اخراج کي قرار داد کرلي ہے' اور بارہا اسکا اظہار بھي بعض ذمہ دار حضرات کي طرف سے ہوا ہے' اسلیے ہم اسکے فیصلہ کا نہایت بیچیني سے انتظار کر رہے ہیں - چونکہ مقامي ارکان کو دار العلوم کے معاملات سے کسي قسم کي دلچسپي نہیں ہے اسلیے اس موقع پر سر برآوردگان قوم سے عموماً اور غیر مقامي ارکان دار العلوم سے خصوصاً یہ درخواست ہے کہ اس معاملہ کي تحقیقات کیلیے ایک غیر جانب دار کمیشن مقرر کیا جاے' تا کہ وہ صحیح واقعات کو دریافت کرنے کے بعد کوئي معقول فیصلہ کرسکے - طلباء کي شکایات کا اکثر حصہ تعلیمی معاملات کے متعلق ہے اسلیے اس اسٹرائک میں بورڈر اور غیر بورڈر تمام شریک ہیں - تفصیلي شکایات غالباً طلباء خود قوم کے سامنے پیش کریں' اسوقت قوم کو انکي مظلومیت و غیر مظلومیت کا پورے طور پر اندازہ ہوجائیگا - (بقیہ واقعات مراسلات کے سلسلے میں ہیں)

[اشتہار]

اردو ترجمہ رسالہ مسلم انڈیا و اسلامک ریویو لنڈن - و اخبار پیغام صلح لاہور

جناب خواجہ کمال الدین صاحب مسلم مشنري لنڈن کے بے نظیر مضامین جن کي طفیل انگلستان کا اعلی طبقہ اسلام کا شیدائي ہو رہا ہے ' ہر ماہ بطور ضمیمہ اخبار پیغام صلح لاہور رسالہ کي صورت میں چھپا کرینگے - قیمت عوام سے تین روپیہ - خریداران پیغام صلح سے دو روپیہ سالانہ - خواجہ صاحب کے دیگر حالات سفر اور خط و کتابت جو نہایت ہي دلچسپ ہوتي ہے معہ ملکی معاملات اور خبروں کے ہفتہ میں تین بار دیکھنے ہوں تو اخبار پیغام صلح خریدیے - قیمت سالانہ چھہ روپیہ طلباء سے چار روپیہ آٹھہ آنہ ' نمونہ مفت - اردو مسلم انڈیا کا نمونہ ۴ - آنہ کي ٹکٹ معہ محصول ڈاک

الحمد لله کہ اخبار پیغام صلح روز افزوں محض الله تعالی کے فضل سے ترقي پر ہے - ہندوستان کے ہر ایک کونے اور غیر ممالک میں اس کے خریدار موجود ہیں - اشتہار دینے والوں کے لیے نہایت عمدہ موقعہ ہے -

المشتہر خاکسار مینجر اخبار پیغام صلح - لاہور

مقالات

حقيقــــة الصـــلاة

(۲)

ان الصلوة تنهي عن الفحشاء و المنكر ، و انها لكبيرة الا على الخاشعين

(۴)

ایک خاص نماز کي تحقيق بهي اسي ذيل ميں ضروري هے جس کي تعيين و تحديد کا سوال ایک نهايت معركة الارا مسئله بن گيا هے ' اور جس نے اصل نماز کے متعلق عجيب عجيب مباحث پيدا کردیے هیں - یعنے " صلاة وسطى " جسکے لیے قرآن کریم نے خاص طور پر تاکید کي هے :

حافظـــوا على الصلـوة والصلوة الوسطى -	محافظت کرو نماز کي اور على الخص نماز وسطى کي -

(صـــلاة الوسطـــى)

نماز وسطى کس نماز کا نام هے ؟ علماے تفسير و حدیث کے متعدد قول اس باب میں هیں :

(۱) نماز وسطى عصر کي نماز هے - اس کي تائيد میں ۶۹ حدیثیں مروي هیں ' جن میں ایک خاص حدیث واقعۂ احزاب کے متعلق هے اور بقول محدث ابن جریر یهی حدیث تخصيص عصر کي علة العلل هے :

شغل المشركون رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلاة العصر حتى اصفرت او احمرت - فقال شغلونا عن الصــلاة الوسطى ملا الله اجوافهـم و قبورهم نــارا (۲) -	مشرکوں نے رسول الله صلى الله عليه وسلم کو جنـگ میں اتنا مشغول کرلیا که نماز عصر ادا کرنے کي مهلت نه ملي ' حتى که آفتاب کا رنـگ زرد یا سرخ هوگیا - یعني غروب کا وقت آگیـا - اس حالت میں آنحضرت نے فرمایا : " خدا ان کے سینے اور قبریں آگ سے بهر دے ' انهوں نے هم کو نماز وسطى سے روک رکها " (۲) -

(۲) نماز وسطى ظهر کي نماز هے - اس کي تائيد میں ۲۶ حدیثیں مروي هیں ' جن میں تخصيص ظهر کي علة العلل دو حدیثیں هیں (۳) :

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الظهـــر بالهاجرة و لم يكن يصلي صلاة اشد على اصحـاب النبي صلى اللـه عليه وسلم منها - قال : فنزلت حافظـوا على الصلـوات و الصلاة الوسطى ' و قال ان قبلها صلاتين و بعدها صلاتيـــن (۳) -	رسول الله صلى الله عليه وسلم ظهر کي نماز دوپهر ڈهلتے هي پڑهتے تهے - آپ جتني نمازیں ادا فرماتے تهے اس لیے اس سے زیاده اور کوئي نماز صحابه پر گراں نه تهی - اسي بناپر یه آیت اتري که " نمازوں اي اور نماز وسطى کي محافظت کرو " - راوي حدیث (زید بن ثابت) نے اس کے وسطى هونے کي یوں بهي توجیه کي هے که ظهر سے قبل و بعد دو دو نمازیں هیں ' پس ظهر وسط میں هے (۴) -

(۳) نماز وسطى عشاء کي نماز هے - اس کي تائيد میں خصوصیت کے ساتهه اس حدیث سے مدد لي جاتي هے :

عن عثمان بن عفان قال قال رســول اللــه صلى الله عليـه وسلـم : مـــن صلى العشــاء الاخـــرة فــى جمـــاعـــة كان كقيـــام نصـــف ليلـــة	حضرت عثمان رسول الله صلى الله عله وسلم سے روایت کرتے هیں که جس نے عشا کي نماز جماعت کے ساتهه ادا کی اُس کي نماز نصـف شب تـک کي عبـادت سمجهي جائیگی -

از روے عقل اسکے وسطى (درمیاني نماز) هونے کي یه علت بهي بیان کي جاتي هے :

انها متوسطـة بين صــلاتين تقصران : المغرب و الصبح (۱)	نماز عشا مغرب و فجر کی دونوں چهوٹي چهوٹي نمازوں کے مابین متوسط درجة کي نماز هے (۱)

(۵) نماز وسطى فجر کي نماز هے - اس کي تائيد میں ۱۷ حدیثیں مذکور هیں جن میں سے ایک خاص حدیث یه هے :

عن ابن عباس انه صلى صلاة الغداة في مسجد البصرة فقنت قبـــل الـــركـــوع وقـــال : هـــذه الصــــلاة الـــوسطى التى ذكـــرها اللـــه " حا فظوا على الصلـــوات و الصـــلاة الوسطى وقوموا لله قانتين " (۲)	بصره کی مسجد میں عبد الله بن عباس نے صبح کی نماز ادا کی جس میں رکوع سے پہلے دعاء قنوت پڑهي اور فرمایا کــه نماز وسطى یهي هے جس کي نسبت الله تعالے نے تـذکره کیا هے که نمازوں کی اور نمـــاز وسطى کي محافظت کرو اور الله کے لیے قنوت کرتے هوے کهڑے هو (۲)

علامه ابن جریر لکهتے هیں :

و علة من قال هذه المقـالـة ان اللـه تعـالى ذكـره قال : حافظوا على الصلوات و الصـــلاة الوسطى و قوموا لله قانتين ' بمعني ' و قوموا لله فيها قانتين ' قال فلا صلاة مكتوبة من الصلـوات الخمس فيها قنوت سوى صلاة الصبح فعلم بذلك انها هي دون غيرها (۳)	جن لوگوں کا قول هے که نماز وسطى فجر کي نماز هے وه اس بنا پر یه کهتے هیں که الله تعالى نے فرمایا هے که نمازوں کي اور نماز وسطى کي محافظت کرو ' اور الله کے لیے قنوت کرتے هوے کهڑے هو - پس وه کهڑے هونے کے معنی عبادت کرنے اور قنوت کرنے کا مطلب نمـاز میں دعـاے قـنوت پڑهنا سمجهتے هیں - نماز پنجگانه میں نماز فجر کے علاوه کوئی ایسي نماز نهیں جس میں دعــاے قنـوت پـڑهتے هوں ' لهـذا معلـوم هـوا کـه نمـاز وسطى جس کے ساتهه قنوت کي شرط هے فجر هي کي نماز هے - کوئي اور نماز نهیں هے (۳)

(۶) نماز وسطى کا کو معلوم نهیں که کون سی نماز هے مگر انهیں پانچوں نمازوں میں سے ایک نه ایک یه بهي هے - اس کي تائيد میں تین حدیثیں روایت کي گئي هیں ' جن میں دو یه هیں :

(۱) غرائب القران - ج ۲ ص ۳۶۵ -

(۲) ابن بشار قال ثنا عبد الوهاب قال ثنا عوف عن ابي المنهال عن ابي العاليه عن ابن عباس انه صلى الخ -

(۳) ابن جریر ج ۲ ص ۳۵۰ -

كنا عند نافع ومعنا رجاء بن حياة فقال لنا رجاء سلوا نافعاً عن الصــلاة الوسطى فسألناه، فقــال قد سأل عنها عبد الله بن عمر رجل فقال هي فيهــن فحـــا فظـــوا عليـــهن كلهـــن (۱)

هم لوگ نافع کے پاس بیٹھے تھے - همارے ساتهه رجاء بن حياة بهي تهے - رجاء نے کہا کہ نافع سے پوچھو کہ نماز وسطی کونسي نماز هے ؟ هم سے لوگوں نے سوال کیا تو نافع نے جواب دیا کہ عبد الله بن عمر سے بهي ایک شخص نے یهي سوال کیا تها - اُس کے جواب میں ابن عمر نے کہا تها کہ انهیں پانچ نمازوں میں ایک نماز یہ بهي هے پس تم سب کي حفاظت کرو (۱)

دوسري حدیث میں هے :

عن ابي فطيـــمة قال فسألت الربيع بن خيثم عـــن الصــلاة الوسطى - قال : ارأيت ان علمتها كنت محافظـا عليها و مضيعا سائرهن؟ قلت لا، فـقال: فانـك ان حافظـت عليهن فقـد حافظت عليهـا (۲)

ابو فطیمہ کہتے هیں کہ میں نے ربیع بن خیثم سے نماز وسطی کي نسبت دریافت کیا ' اُنهوں نے کہا " اگر تمهیں یہ معلوم هو جاے تو کیا صرف اسي ایک نماز کي محافظت کرو گے اور بقیہ نمازیں چهوڑ دو گے ؟ " میں نے کہا " نهیں " اسپر اُنهوں نے کہا کہ " اگر تم نے ان سب نمازوں کي محافظت کي تو اُس کي محافظت بهي کرلي (۲) -

(۷) نماز وسطی ان پانچوں نمازوں کے مجموعہ هي کا نام هے - اس کي تائید میں یہ دلیل پیش کي جاتي هے :

ان الوسطى مجمـــوع الصلوات الخمـــس فان الايمان بضع و سبعون درجة اعلاهـــا شهـــادة ان لا اله الا الله و ادناهـــا اماطة الاذي عن الطريق' و الصلـــوات المكتوبـــة واسطة بين الطرفين (۳)

حقیقت میں نماز وسطی سے مراد اوقات پنجگانہ کي نمازوں کا مجموعہ هے' اس لیے کہ حسب روایت صحیحہ ایمان کے کچهہ اوپر ۷۰ درجے هیں ' جن میں اعلی درجہ یہ هے کہ الله تعالی کے سوا اور کسي معبود کے نہ هونے کي شهادت دي جاے' اور ادنی درجہ یہ هے کہ راستے سے اذیت کي چیزیں هٹا دي جائیں - فرائض خمسہ کا درجہ ان دونوں کے درمیان هے اور یہ ان دونوں کناروں کے کیلیے باهم ملنے کي جگہ هے پس یهي وسط هے (۳) -

(لفـظ " وسطـــی ")

صلاة وسطي میں لفظ وُسطی کے معني کیا هیں ؟ علماے لغت و محققین ادبیات کا بیان هے :

الوسطى تانيث الاوسط ' و اوســط الشـــي و وسطـــه خياره ' و منه قوله تعالى : و كذلـــك جعلنا كـــم أمـــة وسطاً - و وسط فلان القـــوم يسطهـــم اى صارفي وسطهم و ليست من الوسط الذي معناه متوسط بين شيئين لان فعلي معناها التفضيل' و لا يبنـــي للتفـــضيـــل الا ما يقبل الزيادة و النقص ' و الوســط بمعنـــي العـــدل والخيار يقبلهما ' بخـــلاف التوسط بين الشيئين فانـــه لا يقبلـــــها ' فـــــلا يبنـــى منـــه افعـــل التفضيل (۱)

" وُسطی " لفظ " اوسط " کا صیغۂ مونث هے - محاورہ میں کہتے هیں " اوســط الشيء " و " اسط الشي " (کسي چیز کا اوسط اور اُس کا وسط) اور اُس سے مراد لیتے هیں " خیار الشيء " (بہترین چیز) " اوسط " " وسط " سے تو مشتق هے مگر اُس " وسط " سے مشتق نهیں هے جس کے معنے دو چیزوں کے درمیاني حصہ کے آتے هیں' اس لیے کہ " فعلي " جس کے وزن پر " وسطی " کا لفظ هے ' اُس کے معني " تفضیل " یعني زیادتي کے هیں ' اور " تفضیل " کے لیے وهي لفظ لائینگے جو زیادتي و کمي دونوں حیثیتوں کو قبـول کرسکتا هو - " وسط " جس کے معنے " معتدل " اور " بہتر " کے هیں ' ان دونوں (یعني زیادتي و کمي) کي قابلیت رکهتا هے (یعني بصورت زیادت اعتدال و بہتري ' اور بحالت نقص بے اعتدالي و بدتري کي گنجایش بهی اس میں نکل سکتي هے) بخلاف اُس " توسط " کے جس سے دو چیزوں کا درمیاني حصہ مراد هو ' کیونکہ اس میں دوسرا پہلو آسکتـا هي نهیں ' لہذا صیغۂ " افعل التفضیل " اس سے نہیں بنا سکتے (۱)

یعني جن روایتـوں کي بنا پـر نمـاز وسطی کے لیے اوقات پنجگانہ میں سے کسي ایسي نماز کي تحدید کي جاتي هے جو تمام نمازوں کے درمیان میں واقع هو' یہ تخیل هي بر خود غلط هے کیونکہ وسطي کے یہ معنے هي نهیں هیں -

(ح)

اس تحقیق کی تائید میں کہا گیا هے کہ واو العطف تقتضی المغايرة (واو عطف کا اقتضا یہ هے کہ معطوف و معطوف الیہ دونوں دو علحدہ چیزیں هوں) پس حافظوا على الصلوات و الصلاة الوسطى میں واو عطف موجود هے ' لہذا صلوات سے جو نمازیں مراد هیں ' اُن کي ذیل میں صلاة وسطی کیوں کر آسکتي هے ؟ لا محالہ اسے کوئی دوسري نماز فرض کرنا پڑیگا -

یہ شبہ اگر صحیح هے تو وہ روایتیں جو اوقات پنجگانہ کي نمازوں میں سے کسي ایک نماز کو وسطی بنا رهي هیں' یقیناً ماننی پڑینگي - نماز وسطی کو فرائض خمسہ کے علاوہ ایک دوسري نماز ماننا هوگا ' اور تحقیق کے لیے بحث کي ضرورت هي نہ رهیگي -

لیکن اسکا جواب دیا گیا هے کہ هر واو کو واو عطف مان لینـا هي غلط هے - واو کي ایک قسم واو زائدہ بهی هے جس کي متعدد مثـالیں خود قرآن کریم میں موجود هیں ' مثـلاً : وكذلك نفصل الايات -

ولتستبين سبيل المجرمين

و كذلك نرى ابراهيم ملكوت السماوات و الارض

وليكون من الموقنين

خود عطف میں بهی جهـاں ایک قسم عطف وصفي کي هے جس میں معطوف و معطوف الیہ میں مغائرت ضروري هے' وهاں ایـک دوسري قسم عطف ذاتي کی بهي هے جسے اس تفریق سے کچهہ سروکار نهیں - آیتوں میں عطف ذاتي کي بکثـرت نظیریں وارد هیں ' مثـلاً :

ولكن رسول الله و خاتم النبيين

سبح اسم ربك الاعلى ' الذي خلق فسوى ' و الذي قدر فهدى ' والذي اخرج المرعى -

ان مثالوں میں کوئی ایک بهي ایسي نهیں هے جسے مغائرت کے ثبـوت میں پیش کرسکیں - یہ سب عدم مغـائرت کے لیے هیں - اسي طرح بے شمار آیتیں نقل کي جاسکتي هیں ' مما لا حاجة الى سوقها لما هو معلوم بالبداهة -

عرب کا ایک قدیم شعر هے :

الى الملك القـــرم وابن الهمام
و ليث الكتيبـــة في المـــزدحـــم

---

(۱) يونس بن عبد الاعلى قال اخبرنا ابن وهب قال ثنى هشام بن سعد قال يرضاه منه نافع الخ -

(۲) احمد بن اسحاق قال ثنا ابو احمد من قيس بن الربيع من سيرين بن طرق من ابي قطيعة قال الخ -

(۳) غرائب القرآن - ج ۲ ص ۳۶۳ .

(۱) فتح البيان - ج ۱ ص ۳۱۵ -

یہاں کہیں بھي مغالرت نہیں ہے -
ابن ابي دواد ایادی کے مشہور قصیدے میں ہے :

سلط الموت و المنون علیهم
فلهم في صدی المقابر هام

موت اور منون کے درمیان واو عطف سے تفریق کی ہے لیکن معني دونوں کے ایک ہیں -

ارض حیرہ کا نامور شاعر اور لقمان بن منذر کا سرپرست عدي بن زید عبادي ایک قصیدے میں لکھتا ہے :

فقدمت الادیم لراهشیه
فالفی قولها کذباً و مینا

" کذب " اور " مین " دونوں ایک هي چیز ہیں -
فارسي میں بھي یہي قاعدہ ہے - فردوسي کا شعر ہے :

ور از جوے خلدش بهنگام آب
به بیخ انگبیں ریزي و شہد ناب

انگبین اور شہد دونوں دو چیزیں نہیں ہیں -
سیبویه کا قول ہے :

یجوز قول القائل "مررت باخیك و صاحبك" ویکون الصاحب هو الاخ نفسه

یه کہنا جائز و درست ہے کہ " میں تیرے بھائي اور تیرے رفیق کے پاس سے گزرا " خواہ جس کو رفیق کہا گیا هو وهي بھائي هو - یعني دونوں ایک هوں - دو نهوں -

(قنوت)

قنوت کے کیا معني ہیں ؟ اس مسئله میں بھي حسب معمول متعدد اقوال ہیں :

(۱) قوموا لله قانتین میں قنوت کے معني سکوت و خاموشي کے ہیں - اس باب میں ۹ حدیثیں مروي ہیں جن میں ایک یہ ہے :

کنا نقوم في الصلاة فنتکلم و یسأل الرجل صاحبه عن حاجته و یخبره و یردون علیه اذا سلم ، حتی اتیت انا فسلمت فلم یردوا علي السلام فاشتد ذالك علي ، فلما قضي النبي صلی الله علیه وسلم قال : انه لم یمنعني ان ارد علیك السلام الا انا أمرنا ان نقوم قانتین لا نتکلم في الصلاة ، و القنوت السکوت (۱)

هم لوگ نماز میں باتیں کیا کرتے تھے - لوگ اپنے ساتھي سے اپني ضرورت کے متعلق سوال کرتے ، وہ انھیں جواب دیتا ، اطلاع دیتا ، باهم سلام کرتے ، جواب دیتے ، یہي کیفیت روز مرہ تھي کہ ایک مرتبه میں حاضر هوا - نماز هو رهي تھي ، میں نے سلام کیا ، جواب نه ملا ، مجھه پر یه واقعه بہت هي گراں گذرا - رسول الله صلے الله علیه و سلم جب نماز سے فارغ هو لیے تو آپ نے ارشاد فرمایا : " جواب سلام سے مجھے صرف اس بات نے روکا تھا کہ هم کو حکم هوا ہے کہ قنوت کے ساتھه عبادت کریں ، نماز میں نه بولیں " پس قنوت کے معني خاموشي کے ہیں (۱)

(۲) قنوت کے معني خشوع و خضوع کے ہیں - اس باب میں پانچ حدیثیں مروي ہیں جن میں ایک یہ ہے :

ان من القنوت الخشوع و طول الرکوع و غض البصر و خفض الجناح من هیبة الله - کان العلماء اذ اقام احدهم یصلي یهاب الرحمان ان یلتفت او ان یقلب الحصي او لعبث بشيء او یحدث نفسه بشيء من امر الدنیا الا ناسیا (۲)

قنوت کي ذیل میں خشوع ، طول رکوع ، نظر نیچي رکھني ، خدا کے خوف سے متواضع رهنا ، یه سب باتیں داخل ہیں - علماے صحابه کي عادت تھي کہ جب اُن میں کوئي نماز پڑھنے اٹھتا تو خدا کي اُن پر اتني هیبت چھا جاتي کہ نه ادھر التفات کرتے ، نه کنکریاں اُلٹتے پلٹتے ، نه کوئي بے کار شغل کرتے ، نه دنیا کي کسي بات کو جي میں لاتے ، اور اگر لاتے تو بھولے سے لاتے (۲) -

(۳) قنوت سے مراد دعاے قنوت ہے - اس کي تائید میں ابن عباس کي روایت پہلے نقل هوچکي ہے -

(۴) قنوت کے معني اطاعت کے ہیں - اس باب میں ۲۴ حدیثیں مروي ہیں جن میں سے اکثر کے راوي ثقه ہیں ، اور ادبیات عرب سے بھي اس کي تائید هوتي ہے - علامه ابن جریر لکھتے ہیں :

اولي هذه الاقوال بالصواب في تاویل قوله و قوموا لله قانتین قول من قال تاویله مطیعین ، و ذلك ان اصل القنوت الطاعة ، و قد تکون الطاعة لله في الصلاة بالسکوت عما نهي الله من الکلام فیها ، و لذلك وجه من وجه تاویل القنوت في هذا الموضع الی السکوت في الصلاة احد المعاني التي فرضها الله علی عباده فیها الا عن قرأة قرآن او ذکر له بما هو اهله ....وقد تکون الطاعة لله فیها بالخشوع و خفض الجناح و اطالة القیام و بالدعاء لان کلا غیر خارج من احد معنیین من ان یکون مما امر به المصلی او مما ندب الیه ، و العبد بکل ذلك لله مطیع وهو لربه فیه قانت ، و القنوت اصله الطاعة لله ثم یستعمل في کل ما اطاع الله العبد ، ...... فتا ویل الایة اذاً حافظوا علی الصلوات و الصلاة الوسطی وقوموا لله فیها مطیعین ... غیر عاصین لله فیها بتضییع حدودها و التفریط في الواجب بعد علیکم فیها وفي غیرها من فرائض الله [۳]

" الله کے لیے قنوت کرتے هوے عبادت کرو " اس کي تفسیر میں جو اقوال مذکور ہیں اُن میں زیادہ درست اور بہتر یه تاویل ہے کہ قنوت کرنے کے معني اطاعت کرنے کے ہیں - سبب یه ہے کہ قنوت اصل لغت میں اطاعت و فرمانبرداري هي کے لیے موضوع ہے - نماز میں خدا کي اطاعت کي ایک صورت یه بھي ہے کہ خاموش رہے ، جن باتوں میں خدا نے گفت وگو کرنے کي ممانعت کي ہے اُن میں کلام نه کرے - آیت میں جو لوگ قنوت کے معني سکوت لیتے ہیں اس تاویل کي ایک شکل وہ بھي ہے - خدا نے بحالت نماز بندوں پر سکوت کو بھي فرض ٹھہرایا ہے - البته قراءت قرآن یا وہ اذکار جو خدا کے شایان شان ہیں اس کلیه سے مستثنے ہیں .... نماز میں اطاعت الهي کي ایک دوسري صورت خشوع و خضوع و طول قیام و دعا بھي ہے - یه تمام چیزیں دو باتوں سے خالی نہیں - یا تو نماز پڑھنے والے کو اس کا حکم ملا ہے ، یا اس کو مستحب ٹھہرایا گیا ہے - دونوں حالتوں کي اطاعت میں بندہ خدا کي اطاعت اور قنوت کرنے والا سمجھا جائیگا - قنوت کي حقیقت بھي خدا کي اطاعت ہے - بعد میں اُن تمام اشکال کو بھي قنوت کہنے لگے جن کے ذریعه سے خدا کي اطاعت کي جاے ...... اس صورت میں آیت کی تفسیر یه هوئي کہ نمازوں کی اور نماز وسطي کي حفاظت کرو - اور ان عبادتوں میں خدا کي اطاعت کیا کرو ...... حدود اطاعت کو تلف کرکے نافرمان نه بنو - نمازوں میں اور دوسرے فرائض و واجبات میں جو امور خدانے تم پر لازم ٹھہراے ہیں اُن میں کمي نه هونے دو [۳]

---

(۱) موسی قال ثنا عمرو قال ثنا اسباط عن السدي فی خبر ذکره من مرة عن ابن مسعود قال کنا نقوم الخ

[۱] موسی قال ثنا عمرو قال ثنا اثبات من السدي في خبر ذکره من مرة من ابن مسعود و قال کنا نقوم الخ -

[۲] مسلم ابن جنادة قال ثنا ابن ادریس من لیث من مجاهد وقوموا لله قانتین قال فمن القدرة طول الرکوع الخ -

[۳ ابن جریر - ج ۲ ص ۳۵۴

آثار عتیقه

بعلبک

تاریخ قدیم اور تمدن اسلامي کا ایک صفحه

(۱)

یه آثار جو اس مضمون کا موضوع هیں' دو بڑے اور ایک چھوٹے مندر کے کھنڈر هیں - بڑے مندروں میں ایک جوپیٹر (مشتري) کا مندر هے اور دوسرا بیکسش (Bacchus) کا - چھوٹا مندر وینس (Venus زهره) کا هے - گو یه آثار چنداں زیادہ نہیں مگر انکي وجه سے خود اس شهرپناہ کے متعلق سوء ظن نه کیجیے جسکي آغوش میں یه پس مانده نشانیاں ملي هیں - اسکي عظمت و وسعت کا تو یه عالم هے که قدیم روما کے سے کتني هي کھنڈر اسمیں آ جا سکتے هیں !!

بعلبک کے سب سے بڑے مندر کے بعض آثار و سر بفلک ستوں -

یه آثار جس جگه پر قائم هیں وہ معمولي زمین! نہیں بلکه ایک معدب اور پخته چبوتره هے جسکے موجد غالباً فنیقي هیں - اس کا طول ۳۲۱ گز' عرض ۲۰۰ گز' اور طول ۱۵ سے ۳۰ قدم تک هے - اس عظیم الشان چبوترے کے نیچے سے مسقف راستے گئے هیں - یهي راستے هیں جن سے هوکر مندر میں آنا پڑتا هے -

جیسا که همنے ابھي بیان کیا هے یه آثار تین مختلف مندروں کے کھنڈر هیں - ان میں سب سے زیادہ اهم و مقدم وہ کھنڈر هیں جن کا تعلق بڑے مندر (جوپیٹر کے مندر) سے هے -

اس مندر میں آنے کا راسته مشرق کی طرف سے هے - پہلے سیڑھیوں کا ایک وسیع سلسله شروع هوتا هے جو ایک پھاٹک پر جا کر ختم هوتا هے - یه پھاٹک در اصل ایک پر شوکت و عظمت محراب هے - اسکے آگے ستونوں کي قطار هے - مندر کے اندر جانے کا اصلي راسته یهي هے - اسکے دروازے هر وقت کھلے رهتے تھے' اور پوجاري نہایت خضوع و خشوع اور جوش عقیدت و فرط اعتقاد کے ساتھه ان ستونوں میں سے هو کے اندر جاتے تھے - ان ستونوں میں سے تین کے زیریں حصے میں چند کتبے بھي هیں - ان کتبوں کے پڑھنے سے معلوم هوتا هے که یه مندر هیلیپولس کے جلیل القدر دیوتاؤں کے نام پر بنایا گیا تھا -

عربوں نے جب بعلبک فتح کیا تو کسي قدر تغیر و ترمیم کے بعد اسکو ایک قلعه بنالیا - انہوں نے ان ستونوں اور سیڑھیوں کو مسمار کردیا' اور ان کي جگه انکے ملبے سے ایک نہایت مستحکم فصیل بنالي -

تاریخ نے اپنے آپ کو دهرایا هے - جرمني کے مشن نے بھي دیوار ڈھا کے اسي جگه سیڑھیاں بنالي هیں جہاں پہلے تھیں - اب پھر ایک شخص اسیطرح سیڑھیوں سے مندر میں آتا هے جسطرح عهد قدیم کے پوجاري آیا کرتے تھے !!

جرمن مشن کي اس کارروائي کے لیے هر سیاح اپنے آپ کو مرهون منت محسوس کرتا هے' کیونکه اس دیوار کے هٹ جانے سے مندر کا قدیمي نقشه بالکل واضح هو گیا هے -

اس محراب نما پھاٹک کے بعد تین دروازے پہلو به پہلو هیں - ان دروازوں میں سے بیچ کا دروازہ بڑا اور مرکزي دروازہ هے - اس دروازے سے اندر داخل هو جاییے تو ایک چھوٹا سا شش گوشه صحن ملتا هے - کسي زمانه میں یه چھوٹا سا صحن هر طرف سے ستونوں کي قطاروں میں محصور تھا - ستونوں کي تعداد قریباً چھه تھي' جنمیں سے چار کے پہلوؤں میں کمرے تھے - عربوں نے اس تیسرے راسته کو بھي بند کردیا اور ان دروازوں کو اپني قلعه بندیوں کے سلسلے میں لیلیا -

ان تین راستوں سے گذرنے کے بعد اب آپ بڑے مندر یا قربانگاہ کے مندر میں پہنچینگے - اس کي وسعت کا کسیقدر اندازہ اس سے هو سکتا هے که وہ ۴۰۰ هزار فٹ لمبا اور ۳۷۰ هزار فیٹ چوڑا هے !!

درمیاني اور اُسکے ایک پہلو کا دروازہ گر پڑا هے' مگر انکے اجزاء پریشان پھر جمع کر کے اسي جگه رکھدیے گئے هیں' جہاں کبھي یه دروازے تھے -

اس صحن کے تین طرف یعني مشرق' شمال' اور جنوب میں نیم مربع کمرے هیں - ان کمروں میں مجسموں کے رکھنے کے لیے طاق بنے هوے هیں - افسوس هے که ان مجسموں کا ایک نمونه بھي اب موجود نہیں ! یه کمرے ان پوجاریوں کے لیے تھے جو یہاں پرستش کي غرض سے آکے رهتے تھے -

کمروں کے آگے مصري ستونوں کا سلسله هے - ان ستونوں کے بالائي سروں پر نہایت نفیس و کمیاب کنده کاري هے - افسوس هے که ستون گر پڑے هیں اور انکے اجزا صحن میں پڑے هوے هیں - بڑي قربانگاہ کا جو کچھه حصه باقي رهگیا هے وہ ابھي وسط صحن میں ان

سیڑھیوں کے قریب استادہ ہے جو آگے مندر کے طرف جاتی ہیں - اسکے دونوں جانب وضو کے - لیے چھوٹے چھوٹے حوض بھی ہیں -

اب سے پہلے قربانگاہ وغیرہ غیر معلوم تھیں - تازہ حفریات میں جرمنی کے مشن نے یہ قربانگاہ اور وہ سیڑھیاں بھی دریافت کرلی ہیں جن پر سے پوجاری قربانی کے لیے آیا کرتے تھے -

قدیم اشوری مندروں میں ترمیم و تغیر کرنے کے مجرم صرف مسلمان فاتح ہی نہیں ہیں - عیسائی کشورکشابھی اسمیں مسلمانوں کے برابر کے شریک ہیں - البتہ ہر ایک کے مصالح جدا گانہ تھے ' اور جس نے جو تغیر کیا وہ اپنے مصالح کے لحاظ سے کیا -

عیسائیوں نے جب بعلبک فتح کیا تو اُنکی اولین و آخرین کوشش یہ تھی کہ جسطرح بھی ہوسکے ' قدیم اشوری بت پرستی کو مٹایا جائے اور اسکے آثار اس طرح معدوم کردیے جائیں کہ انھی مقامات پر عیسائی مقدس عمارتیں تعمیر ہوں - چنانچہ انھوں نے فتح بعلبک کے بعد قربانگاہ کے ایک حصہ کو کھود کے سطح زمین کے برابر کردیا اور دوسرے حصہ پر اسطرح ایک کلیسا بنا دیا کہ اسکا فرش قربانگاہ کی چوٹی کے برابر تھا - دوسرے بڑے مندر کو بھی اسلیے ڈھا دیا کہ اس کے ملبے سے کلیسا بنائیں -

خیر ' اس طویل و عریض صحن سے انسان ایک وسیع زینے پر ہوکے خود مندر کے اندر داخل ہوجاتا ہے - اس مندر کی عمارت میں سے اب صرف ستون باقی رهگئے ہیں - ان ستونوں کے متعلق پروفیسر ٹائیلر (Prof. Taylar) لکھتے ہیں :

" میرے علم میں قدیم صنعت کے پس ماندہ آثار میں ان ستونوں سے خوبصورت کوئی شے نہیں - ہر رخ سے اور چاند اور سورج ' دونوں کی روشنی میں انکی حالت بالکل یکساں ہے -

ایک عجیب بات یہ ہے کہ اگر کسیقدر فاصلے سے ان ستونوں کو دیکھیے تو اپنے باہمی مکمل تناسب کی وجہ سے جسقدر انکا طول ہے اس سے کہیں زیادہ معلوم ہوتے ہیں !

یہ عظیم الشان و سر بفلک ستون جس چبوترہ پر قائم ہیں وہ بجاے خود ایک حیرت انگیز چیز ہے - یہ چبوترہ کیا ہے ؟ ایک دیوار ہے جسکی بلندی ۴۰ فیٹ کی ہے - ان ستونوں کا قطر ساڑھے سات فیٹ ہے - طول مع قرطاجنی گنبدوں کے ۷۰ فیٹ -

* * *

یہاں تک تو بعلبک کے مشہور ترین آثار یعنی بڑے مندر کے کھنڈروں کا تذکرہ تھا - اب ہم دوسرے بڑے مندر کے کھنڈروں کے حالات لکھنا چاہتے ہیں -

جیسا کہ ہم اوپر کہہ آئے ہیں دوسرا مندر بیکچش کا مندر ہے - یہ مندر بڑے مندر کے جنوب میں واقع ہے - یہ دونوں ایک دوسرے سے بالکل آزاد و بے تعلق ہیں - اس مندر کی سطح پہلے مندر کی سطح سے کسیقدر پست ہے - اس میں کوئی صحن نہیں - مشرق کی طرف سے ایک زینہ ہے - اسی پر چڑھکے مندر میں جاتے ہیں - اسکے حجرے طول میں زیادہ اور عرض میں کم ہیں - اس کی دیواریں باہر سے بالکل سادی ہیں - البتہ جس پتھر سے بنائی گئی ہیں وہ خوب درست کرلیا گیا ہے ' اور جوڑ تو اس قدر خوب ملاے ہیں کہ تعریف نہیں ہوسکتی - دونوں سروں کے اتصال کا یہ عالم ہے کہ چھری کا پھل بھی اندر نہیں جاسکتا - اس حجرے کے دونوں طرف کوئی دس فیٹ کے فاصلے پر چکنے ستونوں کی ایک قطار ہے - یہ ستون مع اپنے بالائی حصہ کے ۵۲ فیٹ بلند ہیں - چھت کی دیواروں کے ساتھ اُنھیں پتھر کے ٹکڑوں کے ذریعہ ملایا گیا ہے - ان ٹکڑوں کی تعداد بہت ہے اور ان پر بادشاہوں اور دیوتاوں کی تصویریں کندہ ہیں - ان تصویروں کے بیچ بیچ میں پھولوں وغیرہ کی تصویریں بھی بنی ہوئی ہیں - غرضکہ یہ چھت صنعت و قلمکاری کے لحاظ سے عجیب و غریب ہے -

حجرے کی دیواریں تو ابھی سالم و ثابت ہیں البتہ اکثر ستون گرگئے ہیں - جو حصہ ابھی نہیں گرا ہے اسمیں شمال کی حالت بہت زیادہ بہتر ہے -

اس مندر کے دروازے کو اسکا درۃ التاج سمجھنا چاہیے - کیونکہ اگرچہ اس عمارت کے اور حصوں میں بھی گلکاری کی ہے اور صنعت کے عمدہ عمدہ نمونے دکھالے گئے ہیں ' مگر دروازہ کی صنعت ان سب سے بدرجہا بہتر ہے -

یہ دروازہ ۴۳ فیٹ بلند اور ساڑھے ۱۲ فیٹ عریض ہے - اسمیں جسقدر حصہ پر گلکاری کی ہے اسکی مقدار ۶ فیٹ کے قریب ہے -

یہ تو آپکو پہلے ہی معلوم ہوچکا ہے کہ تیسرا مندر زہرہ کا ہے - یہ مندر دوسرے مندروں کے کھنڈر سے ۲ سو میل پر واقع ہے - یہ ایک قرطاجنی وضع کی عدیم المثل عمارت ہے جسکا اندرونی حصہ خوب ہی آراستہ ہے - اندرونی ستونوں کی وجہ سے یہ عمارت بالکل ہشت گوشہ معلوم ہوتی ہے - یونانی عیسائیوں نے اسکو سینٹ باربرا کا گرجا بنا لیا ہے - گذشتہ صدی میں انھوں نے اسکی تجدید کی کوشش بھی کی تھی جو کچھ زیادہ کامیاب نہیں ہوئی -

بیکشس کے معدر کے ستون جن پر چھتا قائم ہے

دہلی کے خاندانی اطبا اور دوا خانہ

نورتن دہلی

یہ دوا خانہ عرب - عدن - افریقہ - امریکہ - سیلون - آسٹریلیا - وغیرہ وغیرہ ملکوںمیں اپنا سکہ جما چکا ہے اسکے مجربات معتمدالملک احترام الدولہ قبلہ حکیم محمد احسن اللہ خاں مرحوم طبیب خاص بہادر شاہ دہلی کے خاص مجربات ہیں -

دوائی ضیق - ہر قسم کی کھانسی و دمہ کا مجرب علاج فی بکس ایک تولہ ۲ دو روپیہ -

حب قتل دیدان - یہ گولیاں پیٹ کے کیڑے مار کر نکال دیتی ہیں فی بکس ایک روپیہ -

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی فراشخانہ

عالم اسلامی

چرکس ' گرج ' داغستان ' قوقاز ' و ترکی

اثر محمود رشاد بے

(۳)

قوقاز سے تین گهنٹے کي مسافت پر صوبه قوبانسکي واقع هے - یہاں اکثر چرکس قبائل رهتے هیں جنکے نام ابزاخ ' ما ترقاے بجدوغ ' کمکو ' شابغ ' اور حکوس هیں - اس صوبه کا یه نام نہر قوبان کي مناسبت سے هے - یه نہر سلسله کوه قوقاز کے کوه البرز سے نکلي هے اور بحر اسود سے جاکے ملگئي هے -

امبز کے شمالي پہاڑوں کے دامن میں قره جاے کے چرکسي قبائل رهتے هیں - چرکسوں کا ایک اور قبیله هے جس کا نام شہنشانس هے - یه قبیله بهي پہاڑ کا رهنے والا هے -

سد هندیه کا افتتاح بغداد میں

قاضی بغداد ' گورنر ' و حکام و اشراف شهر -

اس مرقع پر ان قبائل کو نه بهولنا چاهیے جنکا ذکر بلاد یاني کے تذکره میں آچکا هے -

اگرچه چرکسوں کي تعداد ٥ لاکهه سے زیاده نہیں ' مگر با این همه تمام اهل قوقاز انکے نام سے تهرراتے هیں کیونکه وه شجاعت ' جرات ' تیر اندازي ' اور اسپ سواري میں مشہور هیں - خود حکومت روس خاص انکا بهي خیال کرتي هے اور دوسروں سے زیاده عزت کرتي هے -

تیرسکی سے شہر شیخ شامل تک ۱۶ گهنٹے کا راسته هے - ۶ گهنٹے گاڑي میں بیٹهنا پڑتا هے اور ۱۰ گهنٹے پیدل چلنا پڑتا هے - یه نامور شخص داغستان کے قبیله لزجین میں سے هے اسکا اصلي نام شمویل هے مگر عام طور پر هر طرف وه شامل هي کہلاتا هے -

شیخ شامل نه صرف ایک فوجي اور جنگي انسان تها ' بلکه ایک سخت دیندار اور منتظم شخص تها - اس نے اپنے زمانے میں جامع قوقازیه بنوائي اور شرعي عدالتیں قائم کیں ' اور جب روس نے اسکے وطن عزیز و محبوب کو لینا چاها تو اس نے اسکي مدافعت میں مسلسل ۴۵ سال تک جنگ جاري رکهي - ۱۳ سال تک تو ایک دوسرے شخص کے جهنڈے کے نیچے لڑا ' اور ۳۲ برس تک خود اپنے علم کے نیچے - اگر حاجي مراد نامي ایک شخص خیانت نه کرتا تو یقیناً روس کبهي بهي اسے قید کرنے میں کامیاب نه هوتا -

شیخ شامل جب قید هوگیا تو روس نے اسے رهنے کے لیے ایک خاص کوٹهي شہر کالوجا میں دیدي جو موسکو سے ۴ سو میل کے فاصله پر نہر اوکا کے ساحل میں واقع هے -

شیخ شامل ایک عرصه تک یہاں نہایت عزت و احترام کے ساتهه رها - اسکے بعد حکومت روس نے اسے حجاز جانے کي اجازت دي - شیخ شامل حجاز روانه هوا ' اور حج بیت الله اور زیارت روضه مطہره نبوي سے مشرف هوکے مدینهٔ منوره هي میں اقامت اختیار کرلي - یہاں تک که وهیں انتقال کیا -

شیخ شامل نے تین لڑکے اپني یادگار میں چهوڑے - ایک محمد شافع جس نے روسي مدارس میں تعلیم پائي اور پهر روسي فوج میں بهرتي هوا اور ترقي کرتے کرتے جنرل کے عہدے تک پہنچا - تین سال هوے که اس نے انتقال کیا هے - دوسرا غازي محمد جس نے مدینه منوره میں انتقال کیا - تیسرا محمد کمال بے جو آجکل یہیں موجود هے -

شیخ شامل کي قبر مدینه منوره میں ابن حجر مکي کي قبر کے آگے ' اور حضرة ابن عباس عم رسول الله صلی الله علیه وسلم کي قبر کے پہلو میں هے -

داغستان کي آبادي ۸ لاکهه هے - ان لوگوں میں بهي وه تمام صفات عالیه اور حالات سامیه پائے جاتے هیں جو انکے بهائي چرکسوں میں هیں - داغستان کي تهذیب و شایستگي ' فضائل و کمالات کي روح ' اور انکے اصلاح و تقوی کا سہره ایک بخاري عالم شیخ محمد بن سلیمان کے سر هے ' جس نے في الحقیقت اسلام کي سب سے بیش قرار خدمات انجام دیں - اسي شیخ جلیل کي صحبت سے ایک بزرگ شیخ منصور نامي اٹهے ' جنہوں نے روس کے خلاف جهاد دیني کی دعوت دي ' اور جنکے ایک شاگرد شیخ شامل بهي تهے -

چراس ' لزجین ' اور اباذا قوقاز کي قدیم ترین قومیں هیں - تاریخ میں ان سے پہلے ممالک قوقاز میں کسي قوم کے رهنے کا پته نہیں چلتا -

یه قومیں پیدایش مسیح سے تین هزار سال پہلے وسط ایشیا سے یہاں آئیں اور یہیں رهگئیں - آٹهویں صدي عیسوي میں حلقه بگوش اسلام هوگئیں ' اور پهر ان سے اسلام کو نہایت تقویت و تائید هوئي کیونکه انکي شجاعت و بسالت معمولي نه تهي -

ان سب کا خاندان قریباً ایک هي هے ' لیکن جب قوقاز میں یه قومیں آئیں اور مختلف حصوں میں رهنے لگیں تو زبانوں میں اختلاف پیدا هوگیا اور قریباً هر ایک کي ایک نئي زبان بنگئي -

یه تمام زبانیں صرف بولي جاتي هیں - لکهي نہیں جاتیں - ان زبانوں کے سب سے زیاده نمایاں حروف حاء ' خاء ' سین ' شین ' قاف ' اور عین هیں - ان قوموں کے تمام معاملات عربي میں هوتے هیں - یہاں کے علماء اور امام عربي پڑهنا اور لکهنا دونوں جانتے هیں ' اور داغستان میں تو عربي بولتے بهي هیں -

یه تمام قبائل اپنے گونه گوں اختلافات کے باوجود ایک هي قسم کا لباس پہنتے هیں جسکو چرکسکا کہتے هیں - چرکسکا ایک جبه سے عبارت هے جسکو شوخا بهي کہتے هیں - شوخا کے سینه پر انگلیاں سي بني هوئي هوتي هیں جسکو کازیري کہتے هیں - کازیري دراصل کارتوس رکهنے کے لیے تهیں ' مگر اب محض نمایش اور حفظ وضع قدیم کے لیے رهگئي هیں - پیٹ پر ایک خنجر لٹکا هوتا هے - اسکو کنجال کہتے هیں - اسکي نیام طلائی مرصع کبهي غیر مرصع اور نقرئي هوتي هے - زیاده تر انکے سروں پر پیاخ هوتي هے جو ایران کي

قديمي وضع كي مشهور ٹوپي هے - (عباسيه كي قلنسوه بهي اسي طـرح كي لنبي اور نـكيلي ٹوپي هوتي تهي - يه در اصل ايراني مجوسيوں كي ايجاد هے - الهلال) جاڑے ميں سياه پوستين اوڑهتے هيں جو قورقا كهلاتي هيں -

گرج مسلمان هوں يا عيسائي ' اكثريهي لباس پهنتے هيں - انكے يهاں جبه ارخا لوخ كهلاتا هے - بعض لوگ پپاخ نهيں اوڑهتے بلكه ايک كپڑا سر پر باندهليتے هيں - جسكو انكے يهاں باباماتي كهتے هيں - بعض لوگ ايک اور قسم كي بني هوئي ٹوپي اوڑهتے هيں جو باشلاقي كهلاتي هے - اسميں كهنڈياں سي هوتي هيں ' اور اسكے دونوں سرے اتنے لمبے هوتے هيں كه رانوں تک آتے هيں -

گرج تيسري صدي عيسوي كے آخر اور چوتهي صدي عيسوي كے آغاز ميں عيسائی هوے - گرجي زبان جسطرح بولي جاتي هے اسيطرح لكهي بهي جاتي هے - اسكے حروف بالكل نرالي وضع كے هيں اور اسي ليے كسي زبان كے حروف سے انهيں تشبيه نهيں ديجا سكتي - يه حـروف نهايت قديم هيں - بيان كيا جاتا هے كه چوتهي صدي قبل مسيح ميں ايجاد هوے -

گرجوں ميں بهت سے شعرا گذرے هيں جنميں سب سے زياده مشهور روستا فلاي هے - روستا فللي تيسري صدي عيسوي ميں تها - اسكي بهترين نظم وه هے جو " تيندوے كي كهال " كے نام سے مشهور هے -

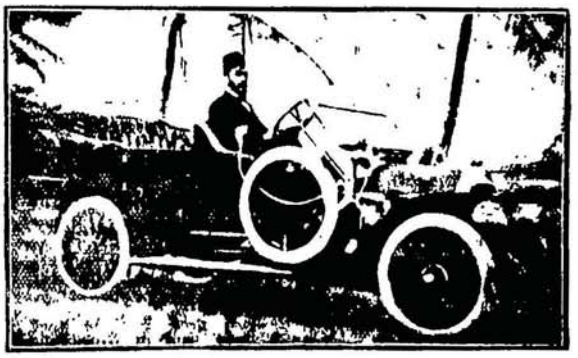
مسقط ميں يورپين تمـدن كي تكميل اور رياست كا خاتمـه !
سلطان حال موٹركار پر سوار جا رهے هيں.

قوقاز كے دو حصے هيں اور دونوں قوقاز كے سلسله كوه كي وجـه سے ايک دوسرے سے عمده هيں - ايک حـصه يـورپ ميں هے اور دوسـرا ايشيـا ميں - يورپين حصے ميں گرجي ' منجريل ' ازجيني ' سواني ' شيشاني ' اور انكے علاوه روسي ' ارمني ' تـركي ' ايراني ' غـرضكه كوئي تيس مختلف زبـانيں بولي جاتي هيں -

اسـكا بعجت ۹۷ ملين روبل (تـقريباً ۷۰ ملين پونـڈ) هے - قوقاز ميں تجارت كا بيشتر حصه ارمنيوں كے هاتهه ميں هے - صنعت ميں بهي وهي پيش پيش هيں اور زرگري كي تو يه حالت هے كه خنجروں اور تلواروں كي تمام مرصع اور سادي نياميں انهی كے هاتهه كي بني هوتی هيں -

يهاں ديسي فوجي افسر روسي افسروں كي طرح فوجي كاسكيٹ نهيں پهنتے بلكه عجمي قلبق پهنتے هيں ' جس پر طلالي يا نقرلي ايران كا نشان حكومت اور اس كے اوپر روسي تاج بنا هوتا هے -

قوقاز ميں سردي نهايت سخت پڑتي هے ' حتى كه كبهي ابهي مقياس الحرارت (تهرما ميٹر) صفر كے درجے سے نيچے تـک اتر آتا هے -

قوقاز اور تمام وسط ايشيا ميں روسي حكومت انيسويں صدي ميں قائم هوئي ' ليكن بخارے كي خود مختاري ابهی تـک روس كے زير سيادت باقي هے (محض براے نام - الهلال) -

قوقاز كے گورنر جنرل كا لقب هندوستان كے گورنر جنرل كي طرح نائب الملـک (وائسرائے) هے - اسكي كل آبادي كوئي سات ملين هے ' جسميں تين ملين مسلمان ' دو ملين گرج ' دو لاكهه منجرلياں هيں - گرج اور منجرلياں دونوں قوميں مذهبا ارتهوڈكس اور رومن كيتهولـک هيں - زياده تعداد آرتهوڈكس كي هے - گرجوں ميں مسلمان بهي هيں ' جنـكي مجموعي تعـداد ۹۰ هزار هے - ارمني تمام دنيا ميں ۴ ملين هيں ' جسميں سے ڈيڑه ملين قوقـاز ميں ' دو ملـين دولت عثـمانيـه ميں ' اور نصف ملـين ايران ميں -

يهاں ايک قوم رهتي هے جسكا نام " سوانت " هے مگر اسكي تعداد معلوم نهيں - يه ابهي تـک بالكل ابتدائي طبيعي حالت پر هے - چنانچه اسوقت بهي وه بهيڑوں كي كهاليں پهنتے هيں -

قوقاز ميں يهودي بهي هيں ' اور انكي تعداد معقول هے يعني ۳ لاكهه -

قوقاز ميں دو فوجي چهاونياں هيں - ايک قارهي ميں عثماني سرحد پر ' دوسري تفليس ميں - ان دونوں چهاونيوں كي هر پلٹن ميں ۷۰ هزار سپاهی هوتے هيں -

ميں قلا ديقا قفاز سے تفليس موٹر كار پر واپس آيا اور تفليس سے ريل ميں سوار هوكر ۱۲ گهنٹے سے زائد ميں باكو پهنچ گيا -

(بـاكـو)

يه شهر بحر خزر پر واقع هے - پہلے يه ايران كے ماتحت تها مگر اب روس كے زير نگيں هے - تمام شهر بالكل نئے طرز كا بنا هوا هے - سڑكيں بالكل باقاعده هيں - روشني برقي هے - يهاں كي آب و هوا نهايت خراب ' اور گرمي تفليس سے بهي زياده هے - اسكي وجه يه هے كه يهاں سے ايک گهنٹے كي مسافت پر كراسن تيل كے چشمے هيں - هر چند كه ان چشموں سے دولت كے چشمے ابلتے هيں اور اهل شهر كيليے سونے كے سيلاب بنـكر بهتے هيں ' ليكن انـكي وجه سے گرميوں ميں يهاں كا موسم نا قابل برداشت بهي هو جاتا هے -

باكو كراسن تيل اور پٹرول كي سلطنت سمجها جاتا هے - چنانـچه خود اسميں اور اسكے نواح ميں جسقدر چشمے اس وقت موجود هيں انكي تعداد ايک سو هے - دنيا ميں جسقدر گيس بكتا هے اس كا نصف حصه انهيں چشموں كے تيل سے بنتا هے -

باكو ميں بهت سے مسلمان لكهپتي هيں ' مثـلاً موسى نامي دوف ۶۰ ملين روبل (۶ ملين پونـڈ) كے آدمي هيں - حاجي زين العابدين تقي يوف كي حيثيت پچاس ۵۰ ملين كي تهي - مرزا علي دوف شرحه اور شيخ علي دادا يوف كے پاس ۳۰ ' ۳۰ ملين هيں - مختار روف كوكی ۲۵ ملين كے سمجهے جاتے هيں -

(حاجي زين العابدين ايراني الاصل اور ايک نهايت مخير و وطن پرست شخص تها - سفر نامه حاجي ابراهيم بيگ أسي كي تصنيف هے - وه اپنے پاس سے پوري قيمت ديكر حبل المتين كلكته كی آٹهه سو كاپياں علما و مجتهدين ايران و عراق ميں برسوں تقسيم كراتا رها تاكه وه وضعيت زمانه سے واقف هوں اور ملت و وطن كي بربادیوں كو سمجهيں - فاضل مراسله نگار كو اسكے حالات معلوم نهيں نور الله مرقده - الهلال) -

تقي يوف پہلے سيلا كے نام سے بهت مشهور تهے ' مگر اب انكا نام هی نام مشهور هے انكے اپني اسٹيمر دريا ميں چلتے هيں - انـكے عـلاوه بنـک اور كارخـانے هيں - اپني قوم پر بهي انـكے بـيشمار احسانات هيں - كتني هي اسپتاليں بنوائيں ' لڑكيوں اور لڑكوں كے ليے مـدرسے قائم كيے ' اور طرح طرح كے نيک كاموں ميں حصه ليا - ان كارهاے خير سے انكے نام كو زندگي جاويد حاصل هوگئی هے ' اور انـكا ذكر تمام مجلسوں ميں لوگوں كي زبانوں پر رهتا هے يه بهي خدا كي قدرت هے كه انكو يه مرتبه ملا - پہلے تو انكي حالت يه تهي كه انـكے پاس كچهه بهي نه تها -

مراسلات

دار العلوم ندوه

طلبا کي اسٹرائک

طلباء دار العلوم کے قیام کي تقسیم بوجه کسي مستقل مکان نهونیکے دو مکانوں میں ہے - ۷ کي شب کو طلباء اپنے اپنے کمروںمیں چلے گئے - صبح منتظمین کے حکم سے تقریباً ۱۵ چهوٹے طالب علم بجبر وهیں روک لیے گئے ' اور باوجود پورے اظهار بے چیني کے اونکو یکجا هونیکي اجازت نهیں دیگئي - ۸ کو بهي طلباء اپنے سابق رویه پر قائم رهے - دس بجے پرنسپل صاحب کیطرف سے بڑے درجونکے سات طالب علموں کے اخراج نام کا حکم صادر هوا - طلبا کیطرف سے بدستور جواب خاموشي سے دیاگیا - تعلیم کیوقت حضرات مدرسین کے ذریعه تعلیم گاه کے تخلیه کا حکم دیا گیا - چونکه طلباء حضرات مدرسین کے هر جائز حکم پر گردن اطاعت خم کرنیکے لیے تیار معلوم هوتے هیں ' اسلیے انهوں نے اس پر فوراً عملدر آمد کیا اور درسگاه سے علحده هوگئے - جسوقت منتظمین کو معلوم هوا که طلباء مدرسین کے احکام کو بخوشي منظور کرلیتے هیں ' اوس وقت یهه کارروائي شروع کردي - مدرسین کو فهمائش کیلیے بهیجا که وه طلباء کو سمجهائیں که اس حرکت سے باز آئیں ' مگر اسمیں ناکامیابي هوئي ' اور طلباء نے نهایت سنجیدگي سے جواب دیا که اگر آپ همارے شکایات کے ذمه‌دار هوجائیے تو البته ایسا ممکن هے - مگر چونکه حضرات مدرسین براه راست کوئي اختیار نهیں رکهتے تهے اسلیے اس پر سکوت اختیار کیا - پرنسپل صاحب نے مدرسین سے کوئي رپورٹ اسکے متعلق لکهوائي جسکے مضمون سے هم بالکل بے خبر هیں - پرنسپل صاحب نے ایک حکم جاري کیا که اگر طلباء اس حرکت سے باز نه آئے تو هم بهت جلد کوئي سخت کارروائي شروع کرینگے - چار بجے کے بعد انهیں حضرات ارکان میں سے جو اس کے قبل تشریف لائے تهے' دو صاحب دار العلوم تشریف لاے ' اور طلباء سے ایک ایسي کمیشن کیلیے دریافت فرمایا جس میں مقامي ارکان کے علاوه دو صاحب اور شریک کرلیے جائیں - چونکه اکثر طلباء اوسوقت موجود نه تهے ' اسلیے یه عذر پیش کیا که هم مشوره کرنیکے بعد اس کا جواب بهت جلد دینگے ' مگر بجائے اس عذر کي سماعت کے برهمي کا اظهار کیا گیا ' اور یه فرماکر جناب ناظم صاحب کے مکان پر واپس تشریف لیگئے که تمهارے ساتهه بغیر کسي سخت کارروائي کے کام نهیں چلیگا -

چند طلباء پهر ارکان کے پاس گئے اور دریافت کرنا چاها که اس کا جواب هم سے لیا جائیگا ' لیکن اس کا جواب بهي سختي سے دیاگیا که هم کوئي جواب نهیں چاهتے - اس کے بعد پهر کوئي کارروائي نهیں هوئي -

آخر میں هم یه عرض کردینا ضروري سمجهتے هیں که اگر اس وقت پریس و سربرآوردگان قوم نے فوراً توجه نهیں فرمائي تو یه معامله بهت ناگوار حد تک پهونچ جائیگا - حضرات مقامي ارکان کا برتاؤ همیشه سے طلباء کے ساتهه بهت خراب رها هے - انمیں اکثر ایسے حضرات بهي هیں جو عربي خواں طلباء کو بیحد ذلیل اور ناقابل خطاب سمجهتے هیں جس کا ثبوت اونکا همیشه کا طرز عمل هے' و السلام -

ایک نامه نگار - ۹ - مارچ سنه ۱۴ ع

ندوة العلما

اور

علامه شبلي نعماني

همدرد قوم و ملت -

کچهه عرصه سے قوم کي بیداري کا راگ اعلی سروں میں الا پا جارها هے' اور معناً راگ کے ٹیپ و بند کا مفهوم یه هے که قوم کسي بڑي سے بڑي کایاپلٹ اور بهلائي کي امید کر رهي هے - ذرایع حصول مدعا؟ وه جو اپنے کو لیڈر قوم قرار دیکر قوم کے افراد سے اپنا تعارف کرانے کے لیے مستدعي و متمني هیں! سبحان ربك رب العزت عما یصفون!

مولانا شبلي نعماني مد ظله کي خدمات پر تهوڑي دیر کے لیے بلا رو و رعایت غور فرمائیے - کیا مولانا کي خدمات انهیں نکته چینیوں کي سزا وار تهیں جو کي گئیں' اور قوم نے کیا فایده اوٹهایا؟ جو صاحب مولانا کي نظامت ندوه سے علحدگي کا باعث هوے اب وه کهاں هیں؟ ندوه کي ڈگمگاتی کشتي کو کچهه تو سهارا دیں - کم سے کم اولي تدبیر هی تجویز فرماویں -

حضرت! آپ لله محض اخبار میں هفته وار لیڈر نکالنے پر قناعت نکریں - اب وقت سر پر آگیا هے که مناسب عملي تجویز پیش هو' اور اوس پر اکابر قوم عمل کرنے میں حصه ضروري لیں' ورنه قوم کا " وه انسٹیٹوشن " جس پر نظریں اوٹهنے لگي تهیں ' اور جس کے ساتهه قوم کي اهم امیدیں وابسته هو چلي تهیں' خاک بدهن حاسدین' خلاف رنگ اختیار کرلیگا ' اور متلاشیان حق کے حق میں عبرتکده بنجاویگا -

خلاصه کلام - میري حقیر راے جو غایت ادب کے ساتهه پیش هے ' یهه هے که جس صورت سے بهي ممکن هو مولانا شبلي نعماني مدظله اس پر اماده کیے جاویں که گذشته را صلواة تمام نکته چینیاں معاف فرماکر قومی کشتي کي جو گرداب بلا میں اولجهي هوئی هے ناخدائی فرماویں - غیر ممکن هے که مولانا اپنے همدرد دل کے ساتهه استدعاء قوم قبول نه فرماویں ' اور اوسکو ساحل مقصود پر پهونچا نے میں هاتهه پاوں نه ماریں' اور اپنے هي نونهال پودوں کو مرجهاتا هوا چهوڑ دیں - اگر ضرورت هو تو قومی استدعا کے ساتهه ایک ڈیپوٹیشن اکابر قوم کا مولانا کی خدمت میں حاضر هوکر استدعاء پیش کرے - جهاں تک میرا خیال هے مولانا اس کي نوبت خود نه آنے دینگے - زیاده والسلام -

هیچمرز - شیخ احمد حسین - (خان بهادر)

آنریري مجسٹریٹ اجوره - ضلع فتحپور

الهلال :

اب ندوه کا معامله صرف مولا نا شبلي کي معتمدي کا مسئله نهیں رها - یه سوال بعد کا هے که آینده کون هو؟ سب سے پہلے ندوه کے تمام معاملات کی اصلاح کرني چاهیے - اور قوم کو مثل تمام کاموں کے اس کام کو بهي اپنے هاتهوں میں رکهنا چاهیے - جو شخص ناظم هو' قانون ' قاعده ' اهلیت اور قومي فیصله سے هو - سوال صرف مولا نا شبلي کا نهیں هے اور نه صرف اسکے پیچهے وقت ضائع کرنا چاهیے - قوم کی قسمت صرف مولانا شبلي کے هاتهه میں نهیں هے - سوال اصول کا هے -

مکتـــوب لنـــدن

میں نے ایک دو سال هوے لکها تها که مسلمانوں پر خراب وقت آیا اور اس سے بهي خراب تر آنے والا هے - جنگ بلقان نے اوس خراب وقت کو بد قسمتي سے هم سبکو دکها دیا - خدا ایسا وقت کسي پر نه لاے - زمین پر جهنم کا نظارہ دیکهنے کي کسے تاب ؟ لیکن میں پهر کهتا هوں که اگر هم غافل رهے تو جلد هي اس سے بهي خراب وقت مسلمانوں پر آنے والا هے - همکو هماري غفلت کي سزا دینا فطرت کے قانون کے مطابق هے - اسلیے اوس سزا کا ملنا یقیني هے اور آثار ظاهر کر رهے هیں که اسکا انتظام هو رها هے -

اچها پهر وهي سوال هوتا هے که با وجود خدا کے مکرر وعدوں کے که مسلمان و مومن فتحیاب هونگے' یه بلائیں ' یه شکستیں' همکو کیوں نصیب هوئیں - اور میں آئندہ ان سے بهي بهت سنگین بلاؤں کا کیوں خوف دلا رها هوں ؟ نهیں میں پهر کهتا هوں که خدا کا کلام سچا تها - سچا هے - اور سچا رهیگا -

هم نے شکستوں پر شکستیں کهائیں - محض اسوجهه سے که هم دراصل مسلمان نه تهے - اور اگر هم مومن نه هوے تو اور سنگین شکستیں کهاینگے اور جلد هي کهاینگے - اگر وہ امانت جو همکو رب العالمین نے سپرد کي تهي وہ بهي هم سے جاتي رهے اور کسي دوسري قوم کو نصیب هو جاے تو عجب نهیں -

کسقدر صدمه کي بات هے که هم لوگ جو اسلام کے نام کو روشن کرنے کے لیے خلق هوے تهے' آج خود همارے هي هاتهوں اسلام کے فلک رتبه نام پر خاک ڈالي جا رهي هے ! هم اُس اسلام کو بدنام کر رهے هیں اپنے اعمال و افعال سے جسکا نام همارے اجداد کو جان ' مال' اولاد ' غرضکه هر چیز سے زیادہ عزیز تها - جسکے نام کي خاطر وہ لوگ فاقه پر فاقه کرتے تهے - زخموں پر زخم کهاتے تهے - عورتوں کو بیوہ ' بچوں کو یتیم چهوڑتے تهے - جلا وطنیاں اختیار کرتے تهے - زحمتیں اوٹهاتے تهے -

وہ زمانه خیال کرو جب حضرت معین الدین چشتي اجمیر میں آے تهے - ابتو تم وهاں شاهانه عمارت اور دربار دیکهتے هو مگر یقین مانو که آنکو زندگي میں اُنهیں یه نصیب نه تها - یه ریل نه تهي - یه هوٹل نه تهے - یه امن و امان بهي نه تها - اجمیر ایک زبردست کفرستان تها - اُسوقت تک مسلمانوں سے هندوستان بهت مانوس بهي نه هوا تها - اور چونکه وہ وقت هندوں کے بهي ادبار کا تها اسلیے جهالت تعصب وغیرہ اُسوقت بهت زیادہ تها - پهر بهي اُس خدا کے بندہ نے اجمیر میں آکر اپنا بستر جما هي دیا - بستر ترکي کے یا ایران کے قالیں کا نه تها - صرف زمین کے چهوٹے چهوٹے سنگ ریزوں کا - یه سب تکلیف خواجه معین الدین چشتي نے محض اسلام کے نام کے لیے اوٹهائي -

میں کشمیر میں بهت رها هوں - لیکن وهاں کي اور باتوں کے علاوہ جس بات نے میرے دلپر اثر ڈالا ' وهاں کے مزارات هیں - قریب قریب جهاں جهاں میں گیا ' وهاں کوئي نه کوئي مسلمان درویش زمین کے اندر آرام سے سوتے هیں - مزار شریف و عشق مقام وغیرہ تو مشهور مقامات هیں - گل مرگ کے پاس بابامریشي کا مزار ملا ' گل مرگ مقابلتاً کوئي زیادہ دشوار گذار مقام اس زمانے میں بهي نه رها هوگا جب با با مریشي وهاں پهنچکر کسي پتهر کا تکیه بناکر تخت زمین پر متمکن هوے هونگے' لیکن تعجب تو مجهے جب هوا جب کئي اونچے اونچے پهاڑوں سے گذر کر' برف پر چل کر ' ملو خاں کے برباد دکن آثار کي تاریخ کو دهرا کر' مقام گریز میں ایک مزار دیکها - با وجود اسکے که اسوقت هر طرح کي کوشش کرکے آمد و رفت کے لیے راسته صاف کیا گیا هے' سڑک بهي بنالي گئي هے - مگر پهر بهي گریز صرف تین هي چار مهینے دنیا کے دوسرے حصوں سے رسم و راہ رکهتا هے پهر اس زمانه میں تو انسان کا وهاں پهونچنا اگر محال نهیں تو دشوار سے ایک درجه مشکل تو ضرور رها هوگا '

الحمد لله که اس گئي هوئي حالت میں بهي بعض خدا کے بندے هندوستان میں ایسے هیں جو اسلام سے خالص محبت رکهتے هیں اور طاقت بهر اوسکي خدمت کرتے هیں -

ایک انمیں کے خواجه کمال الدین صاحب پنجاب کے هیں جنهوں نے کچهه عرصه سے اپني وکالت چهوڑ کر ' گهر چهوڑ کر' اعزا و احباب کو چهوڑ کر اس جزیرہ میں جو آجکل دنیاے شور و شر هو رها هے' سکونت اختیار کي هے - کسي تجارتي کام کے لیے نهیں - اپنے نام کے الیے نهیں - کسي سیاحت و تفریح کے شوق کے لیے نهیں بلکه محض اسلام کي خدمت کے لیے - صد آفریں هے اس کي همت پر -

یه نهیں که اس جزیرے میں اس سے پہلے اسلام کي روشني نهیں پهیلي تهي - اسلام کي روشني تو هر جگه تیرہ سو برس سے پهیل گئي هے - یهاں بهي وہ روشني بلا شبهه پونچي - یهانتک که یهاں کے پادریوں کو کوشش کرني پڑي که یهاں کي خلقت اُس سے موثر نه هو - یهاں کا ایک باد شاہ فوج و سپاہ لیکر جنگ صلیب میں شریک هوا - اور وہ جنگ عیسائیت کي سب سے بڑي کوشش تهي تا که امن کي روشني کو گل کردے - یهاں کي کتابوں کي سیر کرنے والے کي نظر اکثر رسول عربي' خیر الناس' اکمل البشر' رحمت العالمین کے بگاڑے هوے نام اور توهین سے بهرے هوے کالموں پر پڑتي هے - کوئي دقیقه یهاں کے پادریوں نے اسبات کا اٹها نه رکها که یهاں کے باشندے اسلام کو ایسي خوفناک اور دهشتناک صورت میں دیکهیں که اسکا نام آتے هي لوگوں کو نفرت هوجاوے - اسلام کے نام کو بهي مصلحت سے بدلدیا اور محمدن یا محمدن مذهب کهنا شروع کردیا - همارے جاهل کچهه انگریزي جاننے والے هندي مسلمانوں نے بهي اپنے کو اور اپنے اسکولوں کو محمدن کے لفظ سے پکارنا شروع کیا هے - وہ یه نه سمجهے که خدانے اور رسول نے جو مسلمانوں کو محمدي نه کها تو اسمیں کچهه مصلحت هي هوگي - یهاں کے پادریوں نے محمدن جس مصلحت سے کها وہ یه تهي که یهاں کے لوگوں پر اونهوں نے نقش کیا تها که مسلمان کافر اور محمد پرست (Lenthen) هیں - محمد کے تابوت کو پوجتے هیں - نماز جب پڑهتے هیں تو سامنے اونکے تابوت کا نقشه رکهه لیتے هیں -

انهوں نے پهیلایا که قرآن کهتا هے' عورتوں کی روح نهیں هوتي - مسلمان مرد کے لیے لازمي هے که بهت سي عورتوں سے عقد کرے - اسلام بهت هي خوني مذهب هے - جسقدر مسلمان دنیا میں هیں سب بزور تیغ مسلمان بناے گئے - حضرت رسول الله کي جو واقعي تمام عالموں کے لیے رحمت هیں ایک خیالي تصویر بهي بنالي تو اوسي سینٹ پال کي تصویر کی طرح جو روم کے گرجے کے دروازے پر بني هوئي هے - یعني ایک هاتهه میں کتاب اور ایک میں تلوار -

لیکن اسکا وهم بهي یهاں کے پادریوں کو نه تها که کسي وقت تبلیغ اسلام کا کام بهي یهاں کچهه نه کچهه شروع هوجاریگا -

یهاں مختلف اوقات پر تبلیغ اسلام کی کوششیں هوئیں - ایک ایراني صاحب نے عرصه هوا ایک انجمن قائم کرنے کي کوشش

کي تهي اور کچهه رسالے بهي لـئے تهے - نماز وغيره کا انتـظام شايد مسٹر معمود مرحوم کے زمانــه ميں بهي بعض لوگوں نے کيا تها - لور پول کا مجمع تو هندوستان والوں ميں شايد سبهي کو معلوم هوچکا هے -

پين اسلامک سوسائٹی نے دس باره برس هوے ايک خاص تحريک پيدا کردي جسکے سکريٹري ڈاکٹر سهروردي تهے اور کچهه انگريز يهاں کے مسلمان هو بهي گئے - امراء برطانيه ميں لارڈ اسٹينلي اول مسلمان شخص هيں جنکو اسلام سے عزت حاصل هوئي اور جنهوں نے مردانگي سے اپنے کو مسلمان ظاهر کيا -

جب سنه ۱۹۰۴ع ميں ميں يهاں آيا تو اسوقت تک بهي تعصب کي يه حالت تهی که خود مجهکو لونڈوں نے ڈهيلے مارے' اسليے که ميں ترکي ٹوپي ديتا تها - جهاں ميں جاتا تها' ترک ترک لوگ کهه اٹهتے تهے - جب کوئي لڑکا يهاں زياده شيطنت کرتا تها تو کهتے تهے که وه ترک هے (He is a Turk) اخبار ٹائمز وغيره اسلامک سوسائٹي کي نوٹس لينے بهي پس و پيش کرتے تهے -

گو سوسائٹي نے بهت اثر کيا - ليکن ايک وقت ايسا آيا که اس سوسائٹي کو غلطي سے يهاں کے بعض انگريزوں نے اور ايک آده مسلمان صاحب نے پولیٹکل سمجهه کر اسکے بلکه اوسکے نام کے بهي مٹانے کي کوشش کي اور تهوڑے عرصه کے ليے اوسکا نام بدلا هوا رها - ميں اوس زمانے ميں هندوستان چلا گيا تها - لوٹ کر پهر ميں نے اسي پين اسلامک نام پر سوسائٹي کو لانے کي کاميابي کے ساتهه کوشش کي - جب سهروردي صاحب يهاں سے گئے اور ميں سوسائٹي کا آنريري سکريٹري هوا تو مجهے بهت سي مشکلات سے (اندروني اور بيروني) سابقه پڑا - نه صرف يهاں کے بعض با اثر مسلمان هي اوس سوسائٹي کے خلاف کوششيں کرنے لگے' بلکه هندوستان ميں بهي اوسکے خلاف کچهه نه کچهه شورش اوس مشهور مقام سے نمودار هوئي جس کو اسلام کي ترقي کا بهت بڑا مرکز ظاهر کيا جاتا هے -

ميں الحمد لله که ان لوگوں ميں نهيں هوں جنکے اعتقادات پر دهمکي کا اثر هو - ميں صفائي اور سچائي کے بيانات و تحريروں هي سے اسباب ميں کامياب هوا که لوگوں پر جو پان اسلام کے نام سے دهشت سوار هوتي تهي وه مٹ گئي -

مگر ميرے چلے آنے کے بعـد هي سوسائٹـي ختـم هوگئي - اور ايک اسلامک سوسائٹي قايم هوئي جو اب تـک قائم هے -

اب يهاں تبليغي کام خواجه کمال الدين هي صاحب کے سر هے - اور ميں سمجهتا هوں که وه نه صرف موجوده لوگوں سے بلـکه گذشته زمانه سے بهي زياده موزونيت اور مستعدي سے کام کررهے هيں -

اونکي محنت اور کوشش کے نتائج بهت جلد ظاهر هوئے هيں - کئي عيسائي مرد اور عورت مسلمان هوئے هيں - لارڈ هيڈلے بهي مسلمان هوگئے هيں اور کهتے هيں که وه بيس سال سے مسلمان تهے -

ميں اپنے هندوستاني بهائيوں سے دو باتيں خواجه کمال الدين صاحب کے متعلق ذهن نشين کرنا چاهتا هوں - اول تو يه که اونکے کام کا اندازه هرگز اوس تعداد سے نه کريں جو نو مسلموں کي يهاں هو - دوسرے يه که خدا کے ليے' اور اوس کے رسول کے ليے' قرآن کے ليے اور کعبه کے ليے' فرقه بندي يا تفريق کا نام هي نه آنے ديں - ميں پهلے دوسرے امر کي بابت لکهونگا اسليے که وه اهم ترين امر هے -

اسلام کا سب سے بڑا جوهر کيا هے ؟ يه که وه کل دنيا کے اور کل زمانوں کے ليے هے - جس خدا کي پرستش کا وه حکم ديتا هے وه

[10]

ديـکهيے ؟

ايک نهيں بلکه تين ڈاکٹر صاحبان فرماتے هيں

يه زمانه حال کي حيرت انگيز ايجاد از کار رفته بوڑهوں کيليے عصائے جواني کمزوروں و ناتوانوں کيليے طلسم سليماني' نوجوانوں کيليے شمشير اصفهاني غرضـکه هر طرح محـافـظ زندگاني هيں - معمولي کمزوري کو چـنـد روز ميں پورا پورا فائده پهنچاتي اور تـکان ميں حلق سے اوترتے هي فوراً اپنـا اثر دکهـاتي هيں - دل و دمـاغ کو قوت بخشتي اور عصائے رئيسه کو تقويت ديکر لطف زندگاني دکهـاتي هيں - چهـره کو با رونق هاضمـه درست و هاتهـه پاؤں کو چست چالاک کرتي هيں - مرجهائے هوئے دل کو تازه کرکے مرده جسم مين جان ڈالتي هيں - ايام شـباب کي بے اعتداليوں اور غلط کاريوں کينچه سے جو لوگ مايوس و زنده درگور هو چکے هيں اونکے ليے اکسير سے زياده مفيد هيں - ڈاکـٹر سي - سي - ايم - ميڈالسٹ ايل - ايم - اس - فرماتے هيں که کايا پلٹ زمانــه حال کي حيرت انـگيز و کاميـاب دوا ڈاکٹـري يوناني کبيراجي کا نچوڑ هيں - اور هر قسم کے کمزور مريضوں کيليے ميں وثوق و کامل بهروسه کے ساتهه تجويز کرتا هوں - ڈاکٹـر بي - ڈي - معاون مشيرطبي شهنشاهي ٹرف کلب وغيره فرماتے هيں که کايا پلٹ ميں اولي چيز ضرور رسان نهيں بلـکه نهايت قيمتي و مقوي اجزاء سے مرکب هيں ميں پوري اطمينان کيساتهه بيـکار و کمزور مريضوں کيليے تجويز کرتا هوں -

ڈاکٹر آر - بي - ايل - ايم - اس کلکته فرماتے هيں که کاياپلٹ نامردي - جـريان و سرعت کے مريضوں کے ليے نهايت مفيد گوليان هيں اور زمره نے تو اسکي خوبيوں کو بهت کچهه بڑها ديا هے

ان کے علاوه همارے پاس انگنت و بے مانگے سرٹيفکٹ موجود هيں' ليکن آپکا تجربه سب سے بڑا سرٹيفکٹ هے آزماليـے و لطف زندگي اٹهائيے همارا دعوى هے اگر آپ چاليس روز حسب هدايت کايا پلٹ استعمال کرينگے تو آپ تمـام امراض سے شفاء کلي حاصل کرينگے - اگر آرام نه هو تو حلفيه لکهديجيے آپکي قيمت واپس - پرچه ترکيب همراه مع چند مفيد هدايات ديا جاتا هے جو بجائے خود رسيلهٔ صحت هيں - ان خوبيوں پر بهي قيمت صرف ايکروپيه في شيشي اور ۶ شيشي کے خريدار کو ۵ روپيه ۸ آنه نمونه کي گوليان ۴ آنه کے ٹکٹ آنے پر روانه هو سکتي هيں جواب طلب امور کيليے ٹکٹ انا چاهئے -

ايجنٹوں کی هر جگهه ضرورت هے

المشتهـــــــر

منيجر " کايا پلٹ ڈاک بکس نمبر ۱۷۰ کلکته

[25]

تين لاکهــــه روپے

مور نامي چٹهي رسان کو جس نے هماري کمپني سے صرف ايک نيا ما بانڈ خريدا تها انعام ملگيا پريمم بانڈ يورپين گورنمنٹوں کے جاري کرده هيں' جسطرح که تمسکات عثمانيه اسي کرور پونڈ سرمايه هے لاکهوں روپے خريداروں ميں تقسيم کيے جاتے هيں - انعام آجاے خريدار مالا مال ورنه رقم قائم - قيمت ايک نيا ما بانڈ ايکسو بيس ۱۲۰ روپے يا سوا گياره روپے قسط ايک سال تک پهلی قسط بهيجنے پر نام خريدار انعام ميں شامل هوجاتا هے - دنيا ميں کوئي طريقه اسقدر مفيد روپے لگا نيکا نهيں مفصل کتاب و حالات ايک پيسه کے کارڈ پر هم مفت روانه کرتے هيں - درخواست کرو بنام چيف انڈين ايجنٹ پريمم بانڈ سلطنت هاے يورپ انار کلي لاهور -

رب العالمین هے - جس نبي کي پیروي کو وه کهتا هے وه رحمة للعالمین -

وه کل انسان کو بلا خیال اسکے که کالے هیں یا گورے ' مشرق کے هیں یا مغرب کے ' ایک خدا کي رسي میں جکڑ دینا چاهتا هے - پهر ایسے مذهب کو تفرقه سے کیا واسطه ؟ تفرقه بهي وه جو خود اسمیں اندروني سمجهے جاتے هوں - یهاں جو لوگ اسلام کي طرف مخاطب هوتے هیں اُنمیں سے زیاده تر اپنے مذهب کي فرقه بندي سے بیزار هیں اگر هماري اس حالت کا نتیجه یه هوا که انهوں نے اسلام کو بهي پاره پاره پایا تو اُنکو اسطرف تشویق کیسے هوگي ؟

میرا خیال یه هے اور خواجه کمال الدین صاحب سے گفتگو کے بعد مجهے معلوم هوا که اونکا خیال بهي یهي هے که در اصل اسلام میں فرقه بندي مفقود هي هے - خدا ' رسول ' قران ' کعبه سب ایک هي هیں - اور بقول اونکے اون سات باتوں پر سبکا اعتقاد هے جو قران میں مومن کے لیے ضروري بتائي گئي هیں -

جب سے میں آیا هوں میں هر جمعه کي نماز میں شریک هوا هوں اور خواجه کمال الدین صاحب کے وعظوں کو دلچسپي اور غور سے سنا هے - کبهي کسي وعظ میں سهو سے بهي اونهوں نے احمدي هونے کا خیال ظاهر نهیں کیا - مجهسے اونسے گفتگو هوئي - مجهے معلوم هوا که گو وه احمدي ضرور هیں مگر اس کو وه محض ایک ذاتي معامله سمجهتے هیں -

میں اسبات کي شهادت دیتا هوں که هم اسلام کي تبلیغ کو خواجه کمال الدین صاحب پر بلا ذرا سے پس و پیش کے چهوڑ سکتے هیں جبتک که وه ایسي روش پر قائم رهیں - اور جبتک انکے اسي طرح کے اسلامي خیالات رهیں -

وه خاص احمدیت کي تبلیغ هرگز هرگز نهیں کرتے - حاشا نهیں کرتے - وه اسلام' خالص اسلام کي تبلیغ کرتے هیں - اُس اسلام کي تبلیغ کرتے هیں جو قرآن میں هے - یهاں تو تثلیث کو فنا کرنا هے - وحدانیت کا اعلان کرنا - اور رسول کي رسالت کا قائل بنانا

(مشیر حسین قدوائي ساکن گدیه از لندن)

12

مشاهیر اسلام رعایتي قیمت پر

(۱) حضرت منصور بن حلاج اصلي قیمت ۳ آنه رعایتي ۱ آنه (۲) حضرت بابا فرید شکرگنج ۳ آنه رعایتي ۱ آنه (۳) حضرت محبوب الهي رحمة الله علیه ۴ آنه رعایتي ۳ پیسه (۴) حضرت خواجه حافظ شیرازي ۲ آنه رعایتي ۳ پیسه (۵) حضرت خواجه شاه سلیمان تونسوي ۳ آنه رعایتي ۱ آنه (۶) حضرت شیخ بوعلي قلندر پاني پتي ۳ آنه رعایتي ۱ آنه (۷) حضرت امیر خسرو ۲ آنه رعایتي ۳ پیسه (۸) حضرت سرمد شهید ۳ آنه رعایتي ۱ آنه (۹) حضرت غوث الاعظم جیلاني ۳ انه رعایتي ۱ انه (۱۰) حضرت عبد الله بن عمر ۳ انه رعایتي ۱ آنه [۱۱] حضرت سلمان فارسي ۲ آنه رعایتي ۳ پیسه [۱۲] حضرت خواجه حسن بصري ۳ آنه رعایتي ۱ آنه [۱۳] حضرت امام رباني مجدد الف‌ثاني ۲ آنه رعایتي ۳ پیسه (۱۴) حضرت شیخ بهاؤالدین ذکریا ملتاني ۲ انه رعایتي ۳ پیسه (۱۵) حضرت شیخ سنوسي ۳ آنه رعایتي ۱ آنه (۱۶) حضرت عمر خیام ۳ آنه رعایتي ۱ انه (۱۷) حضرت امام بخاري ۵ آنه رعایتي ۲ آنه (۱۸) حضرت شیخ محي الدین ابن عربي ۴ آنه رعایتي ۶ پیسه (۱۹) شمس العلما ازاد دهلوي ۳ انه رعایتي ۱ انه (۲۰) نواب محسن الملک مرحوم ۳ انه رعایتي ۱ انه (۲۱) شمس العلما مولوي نذیر احمد ۳ انه رعایتي ۱ انه (۲۲) آنریبل سرسید مرحوم ۵ رعایتي ۲ انه (۲۳) رائٹ انریبل سید امیر علي ۲ انه رعایتي ۳ پیسه (۲۴) حضرت شهباز رحمة الله علیه ۵ آنه رعایتي ۲ آنه (۲۵) حضرت سلطان عبدالحمید خان غازي ۵ انه رعایتي ۲ انه (۲۶) حضرت شبلي رحمة الله ۲ انه رعایتي ۳ پیسه [۲۷] کرشن معظم ۲ آنه رعایتي ۳ پیسه [۲۸] حضرت ابو سعید ابو الخیر ۲ انه رعایتي ۳ پیسه [۲۹] حضرت مخدوم صابر کلیري ۲ انه رعایتي ۳ پیسه [۳۰] حضرت ابونجیب سهروردي ۲ انه رعایتي ۳ پیسه [۳۱] حضرت خالدابن ولید ۵ انه رعایتي ۲ انه [۳۲] حضرت امام غزالي ۶ انه رعایتي ۲ انه ۲ پیسه [۳۳] حضرت سلطان صلاح الدین فاتح بیت المقدس ۵ انه رعایتي ۲ انه [۳۴] حضرت امام حنبل ۴ انه رعایتي ۶ پیسه [۳۵] حضرت امام شافعي ۶ انه رعایتي ۱۰ پیسه [۳۶] حضرت امام جنید ۲ انه رعایتي ۳ پیسه (۳۷) حضرت عمر بن عبد العزیز ۵ - آنه - رعایتي ۲ - آنه (۳۸) حضرت خواجه قطب الدین بختیار کاکي ۳ - آنه رعایتي ۱ - آنه (۳۹) حضرت خواجه معین الدین چشتي ۵ - آنه - رعایتي ۲ آنه (۴۰) غازي عثمان پاشا شیر پلیونا اصلي قیمت ۵ آنه رعایتي ۲ آنه - سب مشاهیر اسلام قریباً دو هزار صفحه کي قیمت یک جا خرید کرنیسے صرف ۲ روپیه ۸ - انه - (۴۰) دو رفتان پنجاب کے اولیاے کرام کے حالات ۱۲ - انه رعایتي ۶ - انه (۴۱) آئینه خود شناسي تصوف کي مشهور اور لاجواب کتاب خدا بیني کا رهبر ۵ انه - رعایتي ۳ - انه - [۴۲] حالات حضرت مولانا روم ۱۲ - آنه رعایتي ۶ - انه - [۴۳] حالات حضرت شمس تبریز ۶ - انه - رعایتي ۳ انه - کتاب ذیل کي قیمت میں کوئي رعایت نهیں - [۴۴] حیات جاوداني مکمل حالات حضرت محبوب سبحاني غوث اعظم جیلاني ۱ روپیه ۸ انه [۴۵] مکتوبات حضرت امام رباني مجدد الف ثاني اردو ترجمه ڈیڑه هزار صفحه کي تصوف کي لا جواب کتاب ۹ روپیه ۷ انه [۴۶] هشت بهشت اردو خواجگان چشت اهل بهشت کے حالات اور ارشادات ۲ روپیه ۸ انه [۴۷] رموز الاطبا هندوستان بهر کے تمام مشهور حکیموں کے باتصویر حالات زندگي معه انکے سینه به سینه اور صدري مجربات کے جو کئي سال کي محنت کے بعد جمع کئے گئے هیں - اب دوسرا ایڈیشن طبع هوا هے اور جن خریداران نے جن نسخوں کي تصدیق کي هے انکے قلم بهي لکهدئے هیں - عام طب کي لاجواب کتاب هے اسکي اصلي قیمت چهه روپیه هے اور رعایتي ۳ روپیه ۸ انه [۴۸] الجهردان اس نا مراد مرض کي تفصیل تشریح اور علاج ۲ انه رعایتي ۳ پیسه [۴۹] صابون سازي کا رساله ۲ انه رعایتي ۳ پیسه - (۵۰) انگلش ٹیچر بغیر مدد اُستاد کے انگریزي سکهانے والي سب سے بهتر کتاب قیمت ایک روپیه (۵۱) اصلي کیمیا گري یه کتاب سونے کي کان هے اسمیں سونا چاندي رانگ سیسه - جسته بنانے کے طریقے درج هیں قیمت ۲ روپیه ۸ آنه

ملنے کا پته ـــ منیجر رساله صوفي پنڈي بهاؤ الدین ضلع گجرات پنجاب

اشتهار

طب جدید اور اپنے چالیس ساله ذاتي تجربے کي بناپر دو کتابیں تیار کیں هیں - صحت النساء میں مستورات کے امراض اور محافظ الصبیان میں بچوں کي صحت متعلق مضمون نهایت سلیس اردو میں چکنے کاغذ پر خوشخط طبع کرائي هیں - ڈاکٹر کرنیل زیڈ احمد صاحب نے بهت تعریف لکهه کر فرمایا هے که یه دونوں کتابیں هر گهر میں هوني چاهیں - اور جنابه هر هائینس بیگم صاحبه بهوپال دام اقبالها نے بهت پسند فرما کر کثیر جلدیں خرید فرمائي هیں بنظر رفاه عام چهه ماه کے لیے رعایت کي جاتي هے طالبان صحت جلد فائده اٹهائیں -

صحت النساء اصلي قیمت ۱ روپیه - ۱۰ آنه - رعایتي ۱۲ آنه محافظ الصبیان ' اصلي قیمت ۲ روپیه ۸ آنه - رعایتي ۱ روپیه - اردو میڈیکل جورس پروڈنس معه تصاویر اس میں بهت سي کار آمد چیزیں هیں اصلي قیمت ۲ روپیه ۸ آنه - رعایتي ۱ روپیه علاوه محصولڈاک وغیره -

ملنے کا پته :- ڈاکٹر سید عزیز الدین گورنمنٹ پنشنر ومیڈیکل افیسر دوجانه - ڈاکخانه بهري ضلع رهتک -

[19] سعادت فلاح دارین - قران کریم - بیش قدر تفاسیر - اکسیر صفت کتب دین و تاریخي و اسلامي - اور بیسیوں دیگر مفید و دلچسپ مطبوعات وطن کي قیمتوں میں یکم مارچ ۱۴ - بروز اتوار - کیلئے معقول تخفیف هوگي - مفصل اشتهار مع تفصیل کتب بواپسي منگا کر ملاحظه کیجیے - تا که آپ تاریخ مقرره پر فرمایش بهیج سکیں -

المشتهر

منیجر وطن لاهور